يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ

ماہنامہ

مجلس انصاراللہ بھارت کا ترجمان

انصاراللہ

قادیان

نومبر، دسمبر 2020ء

مؤرخہ 11 ستمبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ شموگہ (کرناٹک) کی طرف سے منعقدہ مشترکہ وقارعمل کا ایک منظر

مؤرخہ 2 نومبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ رشی نگر (کشمیر) کی طرف سے منعقدہ مشترکہ وقارعمل کا ایک منظر

مؤرخہ 14 ستمبر 2020ء کو سیلاب زدگان میں راشن تقسیم کرتے ہوئے اراکین مجلس انصاراللہ حیدرآباد (صوبہ تلنگانہ)

مؤرخہ 17 ستمبر 2020ء کو سیلاب زدگان میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہومیوپیتھی ادویات تقسیم کرتے ہوئے اراکین مجلس انصاراللہ حیدرآباد (صوبہ تلنگانہ)

(بیٹھے ہوئے دائیں سے بائیں) (1) مکرم عبدالماجد صاحب قائد تجنید (2) مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب قائد تربیت (3) مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صف دوئم (4) مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت (5) مکرم عبدالمؤمن راشد صاحب نائب صدر صف اوّل (6) مکرم محمد یوسف انور صاحب قائد تربیت نومبائعین (7) مکرم ایم۔ ناصر احمد صاحب نائب صدر برائے تربیتی امور (کھڑے ہوئے دائیں سے بائیں) (8) مکرم رئیس الدین خان صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی (9) مکرم جاوید احمد لون صاحب قائد عمومی (10) مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب معاون صدر برائے تبلیغی و تربیتی امور (11) مکرم قریشی فرید احمد صاحب آڈیٹر (12) مکرم پی ایم رشید صاحب قائد تحریک جدید (13) مکرم محمد نجیب خان صاحب قائد تبلیغ (14) مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب معاون صدر برائے دفتری امور (15) مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب قائد تعلیم القرآن وقف عارضی (16) مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد اشاعت (17) مکرم عطاء اللہ نصرت صاحب معاون صدر برائے مالی امور (18) مکرم شیخ ناصر وحید صاحب زعیم اعلیٰ قادیان (19) مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب قائد وقف جدید (20) مکرم رفیق احمد بیگ صاحب قائد مال (21) مکرم خالد احمد الہ دین صاحب قائد ایثار وخدمت خلق (ممبران جو حاضر نہیں ہوسکے) (22) مکرم سید طاہر احمد کلیم صاحب نائب صدر برائے مالی امور (23) مکرم سی شمیم احمد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے جنوبی ہند، کیرلہ، کرناٹک، تامل ناڈو (24) مکرم نورالدین امین صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے اُڈیشہ، بنگال، آسام (25) مکرم سلطان احمد الہ دین صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے آندھرا، تلنگانہ، مہاراشٹر (26) مکرم تنویر احمد ناصر صاحب قائد تعلیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (سورۃ الصّف آیت:۱۵)

رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:18 | نبوت، فتح 1399 ہجری شمسی۔نومبر، دسمبر 2020ء | شمارہ:11,12

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصاراللہ بھارت	5
خلاصہ خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
تعارف کتب حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد یازدہم (11)	15
زمینی وآسمانی آفات کا سبب کیا ہے؟	18
سالانہ کارگزاری رپورٹ مجلس انصاراللہ بھارت بابت 20-2019ء	23
سوسال قبل نومبر، دسمبر 1920ء	36
تحریک جدید کے 87ویں سال کے آغاز کا پرشوکت اعلان	37
اخبار مجالس	38

نگران :

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
Mob. 98763 32272

نائب مدیر
محمد عارف ربانی
Mob. 60062 37424

مجلس ادارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، ایچ شمس الدین، سید طفیل احمد شہباز، جاوید احمد لون، تسنیم احمد بٹ، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
مقصود احمد بھٹی
Mob. 84272 63701

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصاراللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون : 01872-220186
ای میل: Ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے۔ فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یُو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصاراللہ بھارت قادیان سے شائع کیا : پروپرائٹر مجلس انصاراللہ بھارت

عہد مجلس انصار اللہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کیلئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنْ شَاءَ اللّٰہ)

اداریہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صدر فرانس کے مذموم بیان کی تردید

گزشتہ دنوں فرانس میں ایک مرتبہ پھر گستاخانہ کارٹونس کی اشاعت کی وجہ سے نہ صرف ساری دنیا کے مسلمانوں کے دل مجروح ہوئے بلکہ ہر انصاف پسند اور مذہبی رواداری کا خواہاں تکلیف اور دَرد میں ڈوب گیا۔ اس امر میں کوئی شک نہیں کہ وقتاً فوقتاً اس قسم کی ذلیل حرکات کے ذریعہ شرپسند اور معاندینِ اسلام معصوم مسلمانوں کو الجھا کر فلاح و بہبودی سے دُور رکھنا چاہتے ہیں۔ مخالفینِ اسلام اپنی متعصبانہ حرکات کے ذریعہ مسلمانوں کو مشتعل کرتے ہیں تا کہ سادہ لوح مسلمان انتقامی کاروائیوں میں ملوّث ہوکر اپنے مستقبل کو برباد کردیں۔

مسلمانوں کو بھی چاہئے کہ اس قسم کی مذموم حرکات کا جواب قرآن کریم کی تعلیم اور اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپناتے ہوئے مسکت و مدلل طریق پر دیا کریں۔ مشتعل ہوکر قانون کو ہاتھ میں لیتے ہوئے چند لوگوں کو مارنے سے کوئی مستقل اور پائدار نتیجہ نہیں نکلے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ (الم نشرح: 5) یعنی اور ہم نے تیرے لئے تیرا ذکر بلند کردیا۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

''ایک معنے یہ ہیں کہ ہم نے تیرے ذکر کو اس قدر بلند کردیا ہے کہ ہر مجلس اور ہر نادیہ میں تیرا ذکر ہونے لگا ہے۔ لوگوں کی طبائع میں ایک ہیجان پیدا ہوگیا ہے اور وہ اس بات پر مجبور ہوگئے ہیں کہ تیری طرف توجہ کریں۔ اس کا نتیجہ تیرے حق میں لازماً اچھا ہوگا کیونکہ لوگ جب غور کریں گے تو ان پر تیری صداقت واضح ہوجائے گی... ایک معنے یہ ہیں کہ ہم نے تمام لوگوں کی توجہ تیری طرف پھیر دی ہے۔ ہر شخص سمجھتا ہے کہ یہ دنیا میں کچھ نہ کچھ کرکے رہے گا۔ اس کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اس آیت کے ایک یہ بھی معنے ہیں کہ ہم نے تیری قبولیت دنیا میں پھیلا دی ہے۔ درحقیقت کامیابی کے ساتھ اس امر کا بھی تعلق ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں قبولیت کے آثار پیدا کردیئے جائیں... اس کے علاوہ اس آیت کا اشارہ اس طرف بھی ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پھیلنا شروع ہوجائے گا۔ چنانچہ تاریخوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت جلد آپ کا ذکر سارے عرب میں پھیل گیا تھا۔ اور لوگ ایمان بھی لانے لگے تھے۔ چنانچہ ابوذر غفاریؓ غفار میں، بعض لوگ یمن میں، بعض مدینہ میں مکی زندگی میں ہی ایمان لے آئے اور اس طرح آپ کا سلسلہ مختلف ممالک میں پھیل گیا۔''

(تفسیر کبیر جلد 9 صفحہ 145 تا 146 زیر تفسیر سورۃ انشراح)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''آجکل مسلمانوں کے خلاف غیر مسلم دنیا کے بعض ممالک کے لیڈر بڑے بغض اور کینہ کے جذبات رکھتے ہیں... گذشتہ دنوں... کھل کے کسی لیڈر کا بیان آیا تو وہ فرانس کا صدر تھا... اگر دنیا کو پتہ ہو کہ مسلمان ایک ہیں، ایک خدا اور ایک رسول کے ماننے والے ہیں اور اس کی خاطر قربانیاں دینا جانتے ہیں تو کبھی غیر مسلم دنیا کی طرف سے ایسی حرکتیں نہ ہوں۔ کبھی کسی اخبار کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاکے چھاپنے کی جرأت نہ ہو... ایک یا دو یا چار آدمی کو قتل کرنے سے وقتی جوش تو نکل جاتا ہے لیکن یہ کوئی مستقل حل نہیں ہے۔ مسلم اُمّہ اگر مستقل حل چاہتی ہے تو تمام مسلمان دنیا اکٹھی ہو۔'' (خطبہ جمعہ 6 نومبر 2020ء)

اس ضمن میں ہمیں دعاؤں پر بہت زور دینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تمام دنیا کو عقل عطا کرے اور صداقت قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ○

(سورۃ لقمان:33)

ترجمہ:اور جب انہیں کوئی موج سائے کی طرح ڈھانک لیتی ہے تو وہ عبادت صرف اللہ کے لئے مخصوص کرتے ہوئے اُس کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے دیتا ہے تو اُن میں سے کچھ لوگ میانہ روی پر قائم رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف بدعہد اور ناشکرا ہی کرتا ہے۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِي صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ إِذَا رَاٰى مَخِيلَةً فِي السَّمَآءِ اَقْبَلَ وَاَدْبَرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، فَإِذَا اَمْطَرَتِ السَّمَآء سری عَنْهُ فَعَرِفته عَائِشَة ذلك، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَدْرِي لَعَلَّهٗ كَمَا قَالَ قَوْمٌ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ سورة الاحقاف آية 24 الآية۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ماجاء فی قولہ: وھوالذی یرسل الریاح بشرا......حدیث 3206)

ترجمہ: عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابر کا کوئی ایسا ٹکڑا دیکھتے جس سے بارش کی امید ہوتی تو آپ کبھی آگے آتے، کبھی پیچھے جاتے، کبھی گھر کے اندر تشریف لاتے، کبھی باہر آجاتے اور چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا۔ لیکن جب بارش ہونے لگتی تو پھر یہ کیفیت باقی نہ رہتی۔ ایک مرتبہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نہیں جانتا ممکن ہے یہ بادل بھی ویسا ہی ہو جس کے بارے میں قوم عاد نے کہا تھا، جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تھا۔ آخر آیت تک (کہ ان کے لیے رحمت کا بادل آیا ہے، حالانکہ وہ عذاب کا بادل تھا)۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آج خدا سے ڈرو تا اُس دن کے ڈرنے سے امن میں رہو

’’حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدّت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا اُن پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانے کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو۔ لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کر لیں گے اور اُن راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں اُن کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تُو میری طرف سے نذیر ہے۔ مَیں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکو کاروں سے الگ کئے جائیں۔ اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہو گا مجھے خبر دی ...... اور فرمایا

’’پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی‘‘

اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے۔ لیکن راستباز اُس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اُس دن کے ڈرنے سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔

خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی۔ کچھ تو اُن میں سے میری زندگی میں ظہور میں آ جائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی۔ اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔‘‘ (رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 302 تا 303)

’’مکّہ میں جب قحط پڑا تو اس میں بھی اوّل غریب لوگ ہی مرے۔ لوگوں نے اعتراض کیا کہ ابو جہل جو اس قدر مخالف ہے وہ کیوں نہیں مرا۔ حالانکہ اس نے تو جنگ بدر میں مرنا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ابتلاء ہوا کرتا ہے۔ اور یہ اس کی عادت ہے اور پھر اس کے علاوہ یہ اس کی مخلوق ہے۔ اس کو ہر ایک نیک اور بد کا علم ہے۔ سزا ہمیشہ مجرم کے واسطے ہوا کرتی ہے۔ غیر مجرم کے واسطے نہیں ہوتی۔ بعض نیک بھی اس سے مرتے ہیں۔ مگر وہ شہید ہوتے ہیں اور ان کو بشارت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ سب کی نوبت آ جاتی ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 650 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

گزارشات از صدر مجلس

آنحضرتؐ کے خوبصورت چہرے کو دنیا کو دکھائیں

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ پر ناپاک اعتراضات عائد کئے جانے پر بدقسمتی سے مسلمانوں کی طرف سے سوائے شاذونادر کے صحیح جوابات دینے کی بجائے تشدد یا دھمکی پر مبنی بیانات کے ذریعہ اپنی غیرت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین کی طرف سے جب بانئ اسلام پر اعتراضات کئے گئے تو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تفصیلی جوابات مع مسکت دلائل دینے میں جماعتِ احمدیہ پیش پیش رہی تھی۔ ڈنمارک اور فرانس میں آنحضرتؐ کے بارے میں خاکے بنائے گئے تو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2006ء میں 10 فروری، 17 فروری، 24 فروری اور 3 مارچ، 10 مارچ کو اپنے خطبات جمعہ میں مسلسل دنیا اور مسلمانوں کی راہنمائی فرماتے رہے کہ ایسے مواقع پر ہمارا صحیح ردّعمل کیسا ہونا چاہئے۔ یہ خطبات ''اسوۂ رسول ﷺ اور خاکوں کی حقیقت'' کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوچکی ہیں۔ حضور انور نے خاص طور پر نصیحت فرمائی تھی کہ جھنڈے جلانے اور توڑ پھوڑ کرنے سے آنحضرتؐ کی عزت قائم نہیں ہوسکتی۔ اپنے درد کو دعاؤں میں ڈھالیں اور آنحضرتؐ پر کثرت سے دُرود بھیجیں۔ مسلمانوں کے انتشار اور کمزوری کی اصل وجہ آنحضرتؐ کی نافرمانی اور مسیح ومہدی کا انکار ہے۔

اَب بھی حکومتوں کے سربراہان اور مسلمانوں کو اور ہم احمدیوں کو بھی اس تعلق میں راہنمائی کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''مسیح محمدی کے ماننے والوں کا یہ کام ہے، یہ فرض ہے کہ اسلام کی خوبصورت تعلیم کو دنیا میں پھیلائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خوبصورت چہرے کو دنیا کو دکھائیں اور اُس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک تمام دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے نہ لے آئیں۔ دنیا کو بتائیں کہ تمہاری بقا اسی میں ہے کہ خدائے واحد کو پہچانو اور ظلموں کو ختم کرو۔ کچھ عرصہ پہلے کووِڈ کے دوران میں نے چند سربراہان حکومت کو دوبارہ خط لکھے تھے۔ فرانس کے صدر کو بھی میں نے لکھا تھا اور اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں یہ تنبیہ بھی کی تھی کہ یہ عذاب اور آفات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظلموں کی وجہ سے آتے ہیں اس لئے تمہیں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ظلموں کو ختم کرو اور انصاف کو قائم کرو اور حق پر مبنی بیان دو۔ ہم نے جو اپنا فرض تھا پورا کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔ اب یہ کسی کی مرضی ہے کہ چاہے وہ اس کو سمجھے یا نہ سمجھے لیکن ہم نے بہرحال امت مسلمہ کو دعاؤں میں نہیں بھولنا۔

اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو بھی پہچان لیں اور دنیا کو عمومی طور پر بھی سوچنا چاہئے کہ ایسی باتیں کرکے اگر خدا سے دور ہٹتے چلے گئے تو ان کی تباہی کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور عمومی طور پر ہم نے بھی یہ کوشش کرنی ہے کہ دنیا کو اللہ تعالیٰ کی توحید کے نیچے لائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لانا ہی تحریک جدید کا مقصد بھی ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بھی عطا فرمائے۔''

(خطبہ جمعہ: 6 نومبر 2020ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم اراکین انصار اللہ کو اپنے قول وعمل سے اسلام کی حسین تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور آنحضرتؐ کے خوبصورت چہرے کو دنیا کو دکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہ ستمبر، اکتوبر 2020ء

سیّدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 04 ستمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت زبیر بن العوامؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اَلَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰہِ وَالرَّسُوۡلِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَہُمُ الۡقَرۡحُ ؕ لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡہُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ (آل عمران: 173) کہ جن لوگوں نے اللہ اور رسول کا حکم اپنے زخمی ہونے کے بعد بھی قبول کیا ان میں سے ان کے لئے جنہوں نے اچھی طرح اپنا فرض ادا کیا ہے اور تقویٰ اختیار کیا ہے بڑا اجر ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت زبیر کا ذکر کچھ باقی تھا جو آج بیان کروں گا۔ اس آیت کے بارے میں جو میں نے ابھی پڑھی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عروۃ سے کہا کہ اے میرے بھانجے تمہارے آباء زبیر اور ابوبکر اسی آیت میں مذکور صحابہ میں سے تھے۔ جب جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے اور مشرکین پلٹ گئے تو آپ ﷺ کو اس بات کا خطر محسوس ہوا کہ وہ کہیں پھر لوٹ کر حملہ نہ کریں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کا پیچھا کرنے کون کون جائے گا۔ اُسی وقت ان میں سے ستر صحابہ تیار ہو گئے۔ ابوبکر اور زبیر بھی ان میں شامل تھے۔ اور یہ دونوں زخمیوں میں سے تھے۔ حضرت علی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے کانوں سے، یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ طلحہ اور زبیر جنت میں میرے ہمسائے ہوں گے۔ رسول کریم جن کاتبوں کو قرآن کریم لکھواتے تھے اُن میں حضرت زبیر بن عوامؓ کا نام بھی آتا ہے۔

حضرت زبیرؓ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ ان کا ایک انصاری صحابی سے نبی ﷺ کی موجودگی میں پانی کی نالی میں اختلاف رائے ہو گیا جس سے وہ دونوں اپنے کھیت کو سیراب کرتے تھے۔ نبی ﷺ نے بات کو ختم کرتے ہوئے فرمایا کہ زبیر تم اپنے کھیت کو سیراب کر کے اپنے پڑوسی کیلئے پانی چھوڑ دو۔ انصاری کو یہ بات ناگوار گزری اور وہ کہنے لگا یا رسول اللہ، یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں نا، اس لئے آپ یہ فیصلہ فرما رہے ہیں۔ اس پر نبیؐ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور آپ ﷺ نے حضرت زبیرؓ سے فرمایا کہ اب تم اپنے کھیت کو سیراب کرو اور جب تک پانی منڈیر تک نہ پہنچ جائے اس وقت تک پانی کو روکے رکھو گویا اب نبیؐ نے حضرت زبیر کو ان کا پورا حق دلوا دیا جبکہ اس سے پہلے انصاری کیلئے گنجائش رکھی تھی۔

قاتلین حضرت عثمانؓ کی ایک جماعت نے حضرت عائشہ کے پاس جا کر ان کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ آپ حضرت عثمان کے خون کا بدلہ لینے کیلئے جہاد کا اعلان کر دیں۔ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے اور اس کے نتیجہ میں حضرت علی اور حضرت عائشہ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر میں جنگ ہوئی جسے جنگ جمل کہا جاتا ہے۔ اس جنگ کے شروع میں ہی حضرت زبیر حضرت علی کی زبان سے رسول کریمؐ کی ایک پیشگوئی سن کر علیحدہ ہو گئے تھے۔ عمیر بن جرموز گھوڑے نے حضرت زبیر پر نیزہ سے حملہ کیا اور ہلکا سا زخم دیا۔ حضرت زبیر نے بھی اس پر حملہ کیا۔ جب ابن جرموز نے دیکھا کہ وہ قتل ہونے والا ہے تو

اس نے اپنے دونوں ساتھیوں کو آواز دی اور انہوں نے مل کر حملہ کیا یہاں تک کہ حضرت زبیر کو شہید کر دیا۔ حضرت زبیر وادی سوا میں دفن کئے گئے۔ شہادت کے وقت حضرت زبیر کی عمر چونسٹھ سال تھی۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے مکرم الحاجی ابراہیم مبائع صاحب نائب امیر سوم گیمبیا، مکرم نعیم احمد خان صاحب نائب امیر کراچی اور مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ جرمنی کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خطبہ جمعہ: 11 ستمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت بلال بن رباحؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن بدری صحابی کا میں ذکر کروں گا وہ ہیں حضرت بلال بن رباح۔ حضرت بلال امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ حضرت بلال کا رنگ گندم گوں سیاہی مائل تھا۔ دبلا پتلا جسم تھا سر کے بال گھنے تھے اور رخساروں پر گوشت بہت کم تھا۔ آپ کی ایک بیوی کا نام ہالہ بنت عوف تھا جو حضرت عبدالرحمن بن عوف کی ہمشیرہ تھی۔ حضرت بلال کے ایک بھائی تھے جن کا نام خالد تھا اور ایک بہن تھیں جن کا نام غفیرہ تھا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا بلال سابق الحبشہ ہیں یعنی اہل حبشہ میں سے سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

عروۃ بن زبیر سے مروی ہے کہ حضرت بلال جب اسلام لائے تو ان کو عذاب دیا جاتا تھا تاکہ وہ اپنے دین سے پھر جائیں مگر انہوں نے ان لوگوں کے سامنے کبھی وہ کلمہ ادا نہ کیا جو وہ چاہتے تھے یعنی اللہ تعالیٰ کا انکار کرنا۔ جب لوگ حضرت بلال کے عذاب دینے میں سختی کرتے تو حضرت بلال احد احد کہتے۔ حضرت ابوبکر نے حضرت بلال کو سات اوقیہ میں خرید کر انہیں آزاد کر دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو مدینہ میں امن دیا جب وہ آزادی سے عبادت کرنے کے قابل ہو گئے تو رسول کریم ﷺ نے بلال کو اذان دینے کے لئے مقرر کیا۔ یہ حبشی غلام جب اذان میں اشھد ان لا الٰہ الا اللہ کے بجائے اسھد ان لا الہ الا اللہ کہتا تو مدینہ کے لوگ جو اس کے حالات سے ناواقف تھے ہنسنے لگ جاتے۔ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ نے ان لوگوں کو بلال کی اذان پر ہنستے ہوئے پایا تو آپؐ لوگوں کی طرف مڑے اور کہا تم بلال کی اذان پر ہنستے ہو مگر خدا تعالیٰ عرش پر اس کی اذان سن کر خوش ہوتا ہے۔ طبقات الکبریٰ میں لکھا ہے حضرت بلال رسول اللہؐ کے ساتھ بدر احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ غزوہ بدر میں حضرت بلال نے امیہ بن خلف کو قتل کیا جو اسلام کا بہت بڑا دشمن تھا اور حضرت بلال کو اسلام لانے پر دکھ دیا کرتا تھا۔ امیہ بن خلف کے قتل کا واقعہ صحیح بخاری میں بیان ہوا ہے جسے خبیب بن اساف کے ذکر میں میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ حضرت بلال کو سب سے پہلا مؤذن ہونے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ حضرت بلال رسول اللہؐ کی ساری زندگی میں ان کے لئے سفر و حضر میں مؤذن رہے اور آپ اسلام میں پہلے شخص تھے جنہوں نے اذان دی۔

موسیٰ بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال جب اذان دے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دینا چاہتے تو آپؐ کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے اور کہتے حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح۔ الصلوٰۃ یا رسول اللہ یعنی نماز کیلئے آیئے فلاح و کامیابی کیلئے آیئے۔ نماز یا رسول اللہ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلئے نکلتے اور حضرت بلال دیکھ لیتے تو اقامت شروع کر دیتے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ واضح نہیں ہے۔ اقامت تو اسی وقت ہوگی جب امام محراب میں آ جائے۔ سنن ابن ماجہ میں حضرت بلال سے روایت ہے کہ وہ نماز فجر کی اطلاع دینے کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان سے کہا گیا کہ آپ سوئے ہوئے ہیں تو حضرت بلال نے کہا الصلوٰۃ خیر من النوم۔ الصلوٰۃ خیر من النوم۔ پھر فجر کی اذان میں ان کلمات کا اضافہ کر دیا گیا اور یہی طریق قائم ہو گیا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال یہ کتنے عمدہ کلمات ہیں تم اپنی فجر کی اذان میں شامل کر لو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین مؤذن تھے۔ حضرت بلال ابو محذورۃ عمرو بن ام مکتوم۔ ابھی کچھ تھوڑا سا ذکر ان کا اور باقی ہے جو انشاء اللہ آئندہ۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم رؤوف بن مقصود جونیئر

بیلجیم طالب علم جامعہ احمدیہ یو. کے، مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب سابق نائب امیر ضلع اسلام آباد، آنریبل کا بینے کا واجا کا ٹا صاحب آف سینیگال اور مکرم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ پاکستان حال کینیڈا کا ذکر خیر فرمایا اور مرحومین کیلئے مغفرت کی دعا کی اور فرمایا کہ نماز جمعہ کے بعد ان سب کی نماز جنازہ غائب بھی ہوگی۔

خطبہ جمعہ: 18 ستمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت بلال بن رباحؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بدری صحابہ میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر چل رہا تھا۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہؐ غزوہ خیبر سے لوٹ رہے تھے تو رات بھر چلتے رہے پھر جب آپ کو نیند آئی تو آرام کے لئے پڑاؤ کیا پھر حضرت بلالؓ سے فرمایا کہ فجر کے وقت ہم جگا دینا۔ پھر حضرت بلالؓ نے جتنی ان کے لئے مقدر تھی نوافل پڑھتے رہے اور رسول اللہؐ اور آپ کے صحابہ سو گئے۔ جب فجر کا وقت قریب آیا تو بلالؓ پر بھی نیند غالب آ گئی۔ پس نہ تو بلالؓ بیدار ہوئے اور نہ ہی آپ کے اصحاب میں سے کوئی اور یہاں تک کہ دھوپ ان پر پڑی۔ رسول اللہؐ ان میں سب سے پہلے جاگے۔ آپؐ نے فرمایا کہ روانہ ہو چنانچہ انہوں نے اپنی سواریوں کو تھوڑا سا چلایا۔ پھر رسول اللہ نے روکا پھر آپؐ نے انہیں صبح کی نماز سورج نکلنے کے بعد پڑھائی۔ جب آپؐ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے فرمایا کہ جو نماز بھول جائے تو اسے چاہئے کہ جب یاد آئے تو اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ نماز کو میرے ذکر کے لئے قائم کرو۔

فتح مکہ کے روز رسول اللہؐ جب خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کے ساتھ حضرت بلالؓ بھی تھے۔ حضرت بلال لوگوں کو بعد میں بتایا کرتے تھے کہ رسول اللہؐ نے خانہ کعبہ کے اندر کس جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھی تھی۔ حضرت ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو کعبہ کی چھت پر اذان دینے کا حکم دیا اس پر حضرت بلال نے کعبہ کی چھت پر اذان دی۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ عید کے دن حضرت بلال رسول اللہؐ کے آگے آگے نیزے کو لے کر چلتے تھے۔ حضرت بلال اسے آنحضرتؐ کے سامنے گاڑ دیتے تھے اور آپ اسی کی طرف نماز پڑھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت بلال اسی طرح حضرت ابوبکر کے آگے اس نیزے کو لے کر چلا کرتے تھے۔

موسیٰ بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کی وفات ہوئی تو حضرت بلال نے اس روز اس وقت اذان دی کہ ابھی رسول اللہؐ کی تدفین نہ ہوئی تھی۔ جب انہوں نے اشھد ان محمد رسول اللہ کے الفاظ کہے۔ تو مسجد میں لوگوں کے رونے کی وجہ سے ہچکیاں بندھ گئیں۔ ایک روایت یوں بیان کی گئی ہے کہ ایک دفعہ حضرت بلالؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ فرماتے ہیں اے بلال یہ کیسی سنگدلی ہے کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تم ہماری زیارت کے لئے آؤ۔ حضرت بلالؓ اس وقت شام میں ہوتے تھے آپؓ نہایت رنج کی حالت میں بیدار ہوئے اور سوار ہو کر مدینہ کی طرف چل دیئے اور نبی کریمؐ کے روضہ مبارک پر حاضر ہو کر زار و قطار رونے لگے اور تڑپنے لگے۔ اتنے میں حضرت حسن اور حسین بھی آ گئے حضرت بلال نے انہیں بوسہ دیا اور انہیں گلے لگایا۔ حضرت حسین نے حضرت بلال سے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ صبح کی اذان آپ دیں تو آپ مسجد کی چھت پر چڑھ گئے جب حضرت بلال نے اللہ اکبر اللہ اکبر کے الفاظ کہے تو راوی کہتے ہیں کہ مدینہ لرز اٹھا پھر جب انہوں نے اشھد ان لا الہ الا اللہ کے الفاظ کہے تو اور زیادہ جنبش ہوئی لوگوں میں ایک دم بیداری پیدا ہوئی پھر جب انہوں نے اشھد ان محمد رسول اللہ کے الفاظ کہے تو عورتیں اپنے کمروں سے باہر آ گئیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس دن سے زیادہ رونے والے مرد اور رونے والی عورتیں نہیں دیکھی گئی تھیں آنحضرتؐ کا زمانہ اور یہ اذان یاد آ گئی اور لوگ بے چین ہو گئے۔

حضور انور نے فرمایا: پس ایک تو یہ ہے کہ قربانیاں دینی پڑتی ہیں تبھی مقام ملتا ہے اور اسلام کی یہ خوبصورت تعلیم ہے کہ جو شروع سے ہی وفا دکھانے والے ہیں ان کا مقام بہر حال اونچا ہے چاہے وہ حبشی غلام ہو یا کسی نسل کا غلام ہو۔ فرمایا: انشاء اللہ تعالیٰ یہ ذکر جو ہے حضرت بلال کا یہ ابھی جاری ہے آئندہ بھی بیان ہوگا۔

خطبہ جمعہ: 25 ستمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت بلال بن رباحؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت بلالؓ کا ذکر چل رہا تھا۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے صبح کی نماز کے وقت فرمایا بلال مجھے بتاؤ جو سب سے زیادہ امید والا عمل تم نے اسلام میں کیا ہو کیونکہ میں نے بہشت میں اپنے آگے تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے۔ حضرت بلالؓ نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ امید والا عمل اور کوئی نہیں کیا کہ جب بھی میں نے رات کو یا دن کو کسی وقت وضو کیا تو میں نے اس وضو کے ساتھ نماز ضرور پڑھی ہے جتنی بھی میرے لئے پڑھنا مقدر تھی۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مجھے جنت کی طرف رات کو لے جایا گیا تو میں نے قدموں کی چاپ سنی میں نے کہا اے جبرئیل یہ قدموں کی چاپ کیسی ہے؟ جبرئیل نے کہا یہ بلال ہیں۔ حضرت بلال سے چوالیس احادیث مروی ہیں صحیحین میں چار روایات آئی ہیں ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت تین لوگوں سے ملنے کی بہت مشتاق ہے اور وہ ہیں علی، عمار اور بلال۔ حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا بلال کیا ہی اچھا انسان ہے وہ تمام مؤذنوں کا سردار ہے اس کی پیروی کرنے والے صرف مؤذن ہی ہوں گے اور قیامت کے دن سب سے لمبی گردنوں والے مؤذن ہی ہوں گے۔ حضرت بلال کی اہلیہ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بلال مجھ سے جو بات تم تک پہنچائیں وہ یقیناً سچی ہوگی اور بلال تم سے غلط بات نہیں کرے گا پس تم بلال پر کبھی ناراض نہ ہونا ورنہ اس وقت تک تمہارا کوئی عمل قبول نہ ہوگا جب تک تم نے بلال کو ناراض رکھا۔

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال کی مثال تو شہد کی مکھی جیسی ہے جو میٹھے پھلوں اور کڑوی بوٹیوں سے بھی رَس چوستی ہے مگر جب شہد بنتا ہے تو سارے کا سارا شیریں ہو جاتا ہے۔ حضرت بلال کی وفات حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں بیس ہجری میں دمشق شام میں ہوئی۔ بعض کے نزدیک آپ کی وفات حلب میں ہوئی اس وقت حضرت بلال کی عمر ساٹھ سال سے زائد تھی۔ آپ کی تدفین دمشق کے قبرستان میں باب الصغیر کے پاس ہوئی۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: دمشق میں ایک دن لوگوں نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا کہ آپ بلال سے کہئے کہ اذان دے۔ حضرت عمرؓ نے بلال کو بلایا اور فرمایا لوگوں کی خواہش ہے کہ آپ اذان دیں۔ بلالؓ نے فرمایا آپ خلیفہ وقت ہیں آپ کی خواہش ہے تو میں اذان دے دیتا ہوں لیکن میرا دل برداشت نہیں کر سکتا۔ حضرت بلالؓ کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے اسی رنگ میں اذان دیتے ہیں جس رنگ میں وہ رسول کریمؐ کے زمانہ میں اذان دیا کرتے تھے۔ حضرت بلالؓ اذان دیتے چلے جاتے ہیں اور سننے والوں کے دلوں پر رسول کریمؐ کے زمانے کو یاد کر کے رقت طاری ہو جاتی ہے۔ حضرت بلال جب اذان ختم کرتے ہیں تو بیہوش ہو جاتے ہیں اور چند منٹ بعد فوت ہو جاتے ہیں۔ یہ ہے وہ سچی گواہی عملی گواہی کہ آنحضرتؐ نے جو فرمایا کہ عرب اور غیر عرب میں کوئی فرق نہیں اور یہ گواہی تھی غیر قوموں کی جنہوں نے آپؐ کی محبت بھری آواز کو سنا اور اس کا اثر جو انہوں نے دیکھا اس نے اسے یقین کروا دیا کہ ان کی اپنی قوم ان سے وہ محبت نہیں کر سکتی جو محبت رسول کریمؐ ان سے کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ تھے ہمارے سیدنا بلال جنہوں نے اپنے آقا و مطاع سے عشق و وفا کے اور اللہ تعالیٰ کی توحید کو اپنے دل میں بٹھانے اور پھر اس کے عملی اظہار کے وہ نمونے قائم کئے جو ہمارے لئے اسوہ ہیں ہمارے لئے پاک نمونہ ہے۔ پس آج بھی ہماری نجات اسی میں ہے کہ توحید کے قیام اور عشق رسول عربی کے ان نمونوں پر قائم ہوں اللہ تعالیٰ اس کی ہمیں توفیق بھی عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مولانا طالب یعقوب صاحب ابن محترم طیب یعقوب صاحب مبلغ سلسلہ ٹرینی ڈاڈ اینڈ ٹوباگو، مکرم انجینئر افتخار علی قریشی صاحب سابق وکیل المال ثالث اور نائب صدر مجلس تحریک جدید ربوہ، مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مولوی حکیم خورشید احمد صاحب آف پاکستان، مکرم محمد طاہر احمد صاحب ابن محمد منصور احمد صاحب نائب ناظر بیت المال قادیان اور عزیزم

عقیل احمد ابن مرزا خلیل احمد بیگ صاحب استاد انٹرنیشنل جامعہ گھانا کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 02/اکتوبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بدری صحابہ کے ذکر میں جن صحابی کا ذکر ہوگا وہ ہیں حضرت ابوعبیدۃ بن جراح۔ حضرت ابوعبیدۃ بن جراح کا نام عامر بن عبداللہ تھا اور ان کے والد کا نام عبداللہ بن جراح تھا۔ آپ کے نسب کو آپ کے دادا جراح سے جوڑا جاتا ہے۔ حضرت ابوعبیدۃ بن جراح نے متعدد شادیاں کی تھیں مگر ان میں صرف دو بیویوں سے اولاد ہوئی۔ آپ کے دو بیٹے تھے ایک کا نام یزید اور دوسرے کا نام عمیر تھا۔ حضرت ابوعبیدۃ ان دس صحابہ میں سے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں جنت کی بشارت دی تھی جن کو عشرہ مبشرہ کہتے ہیں۔ حضرت ابوعبیدۃ کا شمار قریش کے باوقار بااخلاق اور باحیا لوگوں میں ہوتا تھا۔ حضرت ابوعبیدۃ نے حضرت ابوبکر کی تبلیغ سے اسلام قبول کیا۔ اس وقت ابھی مسلمان دارِ ارقم میں پناہ گزین نہیں ہوئے تھے۔ حضرت ابوعبیدۃ بن جراح کا اسلام لانے میں نواں نمبر ہے۔ ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدۃ بن جراح کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا هذا امينُ هذه الامة۔ یہ اس امت کا امین ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بعد کسی کو جانشین بناتے تو کسے بناتے؟ اس پر حضرت عائشہؓ نے فرمایا حضرت ابوبکرؓ کو۔ لوگوں نے پوچھا اور حضرت ابوبکرؓ کے بعد کسے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا حضرت عمرؓ کو، لوگوں نے پوچھا حضرت عمرؓ کے بعد کسے تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ حضرت ابوعبیدۃؓ بن جراح کو۔

حضرت عائشہؓ کی نظر میں ابوعبیدۃؓ کی اتنی قدر و منزلت تھی کہ وہ کہا کرتی تھیں کہ حضرت عمرؓ کی وفات پر ابوعبیدۃؓ زندہ ہوتے تو وہی خلیفہ ہوتے۔ آپؓ ہجرت حبشہ میں بھی شریک تھے۔ حضرت ابوعبیدۃؓ مدینہ ہجرت کر کے آئے تو آنحضورؐ کا چہرہ انہیں دیکھ کر تمتما اٹھا حضرت عمرؓ نے آگے بڑھ کر معانقہ کیا۔ حضرت ابوعبیدۃؓ نے غزوہ بدر، احد اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہؐ کے ساتھ شرکت کی۔ غزوہ بدر کے وقت حضرت ابوعبیدۃؓ کی عمر 41 سال تھی۔ غزوہ بدر کے روز حضرت ابوعبیدۃؓ مسلمانوں کی طرف سے میدان جنگ میں آئے اور آپ کا باپ عبداللہ کفار کی طرف سے میدان میں آیا۔ باپ بیٹا آمنے سامنے ہوئے تو جذبہ توحید، نسبی تعلق پر غالب آیا اور عبداللہ اپنے ہی بیٹے حضرت ابوعبیدۃؓ کے ہاتھوں قتل ہوا۔ غزوہ احد کے موقع پر حضرت ابوعبیدۃؓ ان لوگوں میں سے تھے جو رسول اللہؐ کے پاس ثابت قدم موجود رہے جب لوگ منتشر ہو گئے تھے۔ ذوالقعدہ چھ ہجری میں صلح حدیبیہ کے موقع پر جب صلح نامہ لکھا گیا تو اس معاہدے کی دو نقلیں تیار کی گئیں اور بطور گواہ کے فریقین کے متعدد معززین نے ان پر اپنے دستخط کئے۔ مسلمانوں کی طرف سے دستخط کرنے والوں میں حضرت ابوعبیدۃؓ بھی شامل تھے۔ حضرت ابوہریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوعبیدۃؓ کو پیادہ لوگوں اور وادی کے نشیب کا سردار بنا دیا۔

حضرت ابوہریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین والوں سے جزیہ کی شرط پر صلح کی تھی، جب حضرت ابوعبیدۃؓ جزیہ لے کر واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا پس خوش ہو جاؤ اور اس کی امید رکھو جو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں تمہارے بارے میں محتاجی سے نہیں ڈرتا بلکہ میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر کشادہ کر دی جائے اور پھر تم بڑھ چڑھ کر حرص کرنے لگ جاؤ۔ مجھے یہ خوف ہے کہ دنیاداری میں پڑ کے تم کہیں اپنے آپ کو ہلاک نہ کر لو۔ حضور انور نے فرمایا: پس یہ تنبیہ ہے جو ہر ایک کو اپنے سامنے رکھنی چاہئے اور اپنی حالتوں کا ہمیشہ جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مال تو آئیں گے لیکن ہمیں اس مال کی وجہ سے اپنے دین کو نہیں بھول جانا چاہئے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا: پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی آجکل بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مولویوں اور حکومت کے اہلکاروں کے شر سے محفوظ رکھے۔ وہاں پھر مخالفت کی شدید لہر آئی ہوئی ہے۔ پس احمدی آجکل بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ مشکلات دور فرمائے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق میں بڑھیں خاص طور پر پاکستان میں رہنے والے

احمدی اور باہر رہنے احمدی بھی تا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت جلد آئے اور ان مشکلات سے وہاں کے رہنے والے احمدی چھٹکارا پا سکیں۔

خطبہ جمعہ: 09/اکتوبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوعبیدۃ بن جراحؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گزشتہ خطبہ میں حضرت ابوعبیدۃؓ کا ذکر ہو رہا تھا آج بھی اس کا بقیہ حصہ بیان ہوگا۔ 15 ہجری میں شام میں سب سے بڑا معرکہ یرموک کی وادی میں دریائے یرموک کے کنارے ہوا۔ رومی اڑھائی لاکھ کے قریب جنگجو میدان میں لائے جبکہ مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار کے قریب تھی جن میں ایک ہزار صحابہ رسول ﷺ تھے اور ان میں ایک سو کے قریب بدری صحابہ تھے۔

رومیوں کے سپہ سالار نے جارج نامی رومی قاصد کو اسلامی لشکر کی طرف بھیجا۔ جب وہ اسلامی لشکر میں پہنچا تو مسلمان مغرب کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اس نے مسلمانوں کو خشوع و خضوع کے ساتھ خدا کے سامنے سجدہ ریز ہوتے دیکھا تو بہت متاثر ہوا۔ اس نے حضرت ابوعبیدۃ سے چند سوالات کئے جن میں سے ایک یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ حضرت ابوعبیدۃ نے قرآن کریم کی آیت پڑھی۔ جارج نے جب قرآن شریف کی اس تعلیم کو سنا تو پکار اٹھا کہ بیشک مسیح کے یہی اوصاف ہیں اور کہا کہ تمہارا پیغمبر سچا ہے اور مسلمان ہو گیا عیسائی لشکر کو بھی حضرت ابوعبیدۃؓ نے اسلام کی دعوت دی مگر نتیجہ لا حاصل رہا اور جنگ کی تیاری شروع ہوگئی۔ لشکر کفار سمندر کی لہروں کی طرح آگے بڑھا۔ ابتداء میں رومیوں کا پلڑا بھاری رہا اور انہوں نے مسلمانوں کو دھکیلنا شروع کیا۔ عیسائیوں نے اپنے کچھ تیر انداز ایک ٹیلے پر بٹھا دیئے اور انہیں ہدایت کر دی کہ وہ اپنے تیروں سے خصوصیت کے ساتھ صحابہ کو نشانہ بنائیں۔ وہ جانتے تھے کہ جب بڑے بڑے لوگ مارے گئے تو باقی فوج کے دل خود بخود ٹوٹ جائیں گے اور وہ میدان سے بھاگ جائیں گے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کئی صحابہ مارے بھی گئے اور کئی کی آنکھیں بھی ضائع ہوگئیں۔ عکرمہ نے یہ حالت دیکھی تو حضرت ابوعبیدۃ کی خدمت میں عرض کی کہ صحابہ بہت بڑی خدمات کر چکے ہیں اب ہم جو بعد میں آئے ہیں ہمیں ثواب حاصل کرنے کا موقع دیا جائے ہم لشکر کے قلب میں یعنی درمیان والے حصہ میں حملہ کریں گے اور عیسائی جرنیلوں کو مار ڈالیں گے۔ انہوں نے لشکر کے مرکزی حصہ پر حملہ کیا اور اسے شکست دے دی لیکن اس لڑائی میں ان میں سے اکثر نوجوان شہید ہو گئے۔ اسّی ہزار کفار پیچھے ہٹتے ہوئے دریائے یرموک میں ڈوب کر مر گئے۔ ایک لاکھ رومیوں کو مسلمانوں نے میدان جنگ میں قتل کیا۔ مسلمان تین ہزار کے قریب شہید ہوئے۔ یہ تھی جنگ یرموک۔ یرموک کی فتح سے چند روز قبل حضرت عمرؓ نے شام کی فوجوں کی قیادت حضرت ابوعبیدۃؓ کے سپرد کی۔ حضرت خالدؓ اس وقت کمانڈر تھے۔ جب مسلمانوں کو فتح ہوئی تو حضرت خالدؓ کا لشکر عراق واپس جانے لگا۔ جب حضرت خالدؓ روانہ ہونے لگے تو انہوں نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تمہیں خوش ہونا چاہئے کہ اس امت کے امین تمہارے والی ہیں اس پر ابوعبیدۃؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے کہ خالد بن ولید خدا کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ غرض اس طرح محبت اور احترام کی فضا میں دونوں قائد ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ ہے مؤمن کا تقویٰ کہ نہ نام کی خواہش نہ نمود کی خواہش نہ کسی افسری اور عہدے کی خواہش۔ مقصد ہے تو صرف ایک کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کی جائے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم کی جائے۔ فرمایا: پس یہ لوگ ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہیں اور ہر عہدے دار کو بلکہ ہر احمدی کو ان باتوں کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

جب حضرت ابوعبیدۃؓ کا آخری وقت آیا تو لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ نے بنی آدم کیلئے موت مقدر کر رکھی ہے۔ امیر المؤمنین کو میرا اسلام پہنچا دینا اور عرض کرنا کہ میں نے تمام امانتیں ادا کر دی ہیں پھر حضرت ابوعبیدۃؓ نے فرمایا کہ مجھے میرے فیصلہ کے مطابق یہیں دفن کر دینا چنانچہ اردن کی زمین میں وادی بیسان میں آپ کی قبر ہے۔ آپ نے 18 ہجری میں 58 سال کی عمر میں وفات پائی۔

ان کا ذکر آج ختم ہوا۔ کچھ جنازے پڑھاؤں گا۔ ایک ہمارے شہید ہیں پروفیسر ڈاکٹر نعیم الدین خٹک صاحب ابن فضل دین خٹک صاحب ضلع پشاور۔ 5 اکتوبر کو مخالفین نے انہیں فائر کر کے شہید کر دیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شہید کی عمر 56 سال تھی۔ بعدہ حضور انور نے عزیزم اسامہ صادق طالبعلم جامعہ احمدیہ جرمنی اور مکرم سلیم احمد ملک صاحب استاد جامعہ احمدیہ یو.کے کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے۔

خطبہ جمعہ: 16/ اکتوبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت مُعَوِّذ بن حارثؓ اور حضرت اُبی بن کعبؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابی کا میں ذکر کروں گا ان کا نام ہے حضرت مُعَوِّذ بن حارثؓ۔ حضرت معوذؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔ حضرت معاذؓ اور حضرت عوفؓ ان کے بھائی تھے۔ ان تینوں کو بنوعفراء بھی کہا جاتا تھا۔ ابن اسحاق نے بیان کیا ہے کہ حضرت معوذؓ ستر انصار کے ساتھ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل تھے۔ حضرت معوذؓ کو اپنے دونوں بھائیوں حضرت معاذؓ اور حضرت عوفؓ کے ساتھ غزوہ بدر میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت معوذؓ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے آپ کو ابومسافع نے شہید کیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا اگلے صحابی کا نام ہے حضرت اُبی بن کعبؓ۔

حضرت ابی انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنومعاویہ سے تھے۔ حضرت اُبیؓ درمیانی قد کے تھے۔ حضرت ابی اسلام سے پہلے بھی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ حضرت اُبیؓ کو آنحضرت ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے سب سے بڑے قاری اُبیؓ ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعبؓ ان چار آدمیوں میں سے تھے جن کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ قرائے امت ہیں یعنی اگر کسی نے قرآن سیکھنا ہو تو ان سے سیکھے۔ آپ اُن پندرہ اشخاص میں سے تھے جن سے رسول اللہ ﷺ قرآن کریم لکھواتے تھے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ چار شخصوں نے نبی ﷺ کے زمانے میں قرآن سارے کا سارا حفظ کیا تھا یہ سب انصاری تھے۔ حضرت ابی بن کعبؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت ابوزیدؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں قرأت کے سب سے زیادہ جاننے والے حضرت اُبی بن کعبؓ ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی مدینہ تشریف آوری پر سب سے پہلے آپؐ کی وحی لکھنے والے حضرت اُبیؓ ہی تھے۔ حضرت اُبیؓ نے قرآن کا ایک ایک حرف رسول اللہ ﷺ کے دہن مبارک سے سن کر یاد کر لیا تھا۔ آنحضرت ﷺ بھی ان کے شوق کو دیکھ کر ان کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے نماز فجر پڑھائی اس میں ایک آیت پڑھنا بھول گئے۔ نماز ختم کر کے آنحضرت ﷺ نے لوگوں سے پوچھا کہ کسی نے میری قرات پر خیال کیا تھا تمام لوگ خاموش رہے۔ حضرت اُبیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جو فلاں آیت نہیں پڑھی کیا یہ منسوخ ہو گئی ہے یا آپ پڑھنا بھول گئے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا نہیں میں پڑھنا بھول گیا تھا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے حضرت ابیؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں جانتا تھا کہ تمہارے سوا اور کسی کو ادھر خیال نہیں ہوا ہوگا۔

حضرت ابی بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا اے ابومنذر کیا تمہیں پتا ہے کہ اللہ کی کتاب میں جو تمہارے پاس ہے سب سے عظیم آیت کون سی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ۔ وہ کہتے ہیں حضورؐ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا بخدا اے ابومنذر۔ علم تمہیں مبارک ہو۔

حضرت ابیؓ غزوہ بدر احد خندق اور دیگر تمام غزوات میں آنحضرتؐ کے ساتھ شریک رہے۔ حضرت ابوبکرؓ کے عہد میں قرآن مجید کی ترتیب اور تدوین کا کام شروع ہوا۔ صحابہ کی جو جماعت اس خدمت پر مامور کی گئی، حضرت ابیؓ اس کے نگران تھے وہ قرآن کے الفاظ بولتے تھے اور لوگ ان کو لکھتے جاتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے عہد خلافت میں ایک مجلس شوریٰ کا قیام بھی تھا۔ جس میں قبیلہ خزرج کی طرف سے حضرت ابی بن کعبؓ بھی ممبر تھے۔

حضرت ابیؓ کی وفات تیس ہجری میں ہوئی۔ ان کی اولاد میں طفیل، محمد اور بیٹی ام عمرو ہیں اور ان بچوں کی والدہ کا نام ام طفیل بنت طفیل تھا وہ قبیلہ دوس سے تعلق رکھتی تھیں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں ان کے واقعات ختم ہوئے۔

خطبہ جمعہ: 23/اکتوبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت معاذ بن جبلؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابی کا میں ذکر کروں گا ان کا نام ہے حضرت معاذ بن جبل۔ آپ کے والد کا نام جبل بن عمرو تھا۔ آپؓ انتہائی سفید خوبصورت چہرے والے چمکدار دانتوں والے سُرمگیں آنکھوں والے تھے آپ اپنی قوم کے نوجوانوں میں سے زیادہ خوبصورت نوجوان اور زیادہ سخی تھے۔ ابونعیم بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذؓ انصار کے نوجوانوں میں سے بردباری حیا اور سخاوت میں بہتر تھے۔ حضرت معاذ بن جبل بیعت عقبہ ثانیہ میں ستر انصار کے ہمراہ شریک ہوئے اور قبول اسلام کے وقت آپ کی عمر اٹھارہ سال تھی۔ آپؓ غزوہ بدر غزوہ احد غزوہ خندق اور بعد کے تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے۔ آپ غزوہ بدر میں اس وقت شامل ہوئے جب آپ کی عمر بیس یا اکیس سال تھی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت معاذ بن جبل نے بنوسلمی کے نوجوانوں کے ساتھ مل کر بنوسلمیٰ کے بت توڑے تھے۔

فتح مکہ کے بعد رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف تشریف لے گئے تو آپؐ نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو مکہ میں پیچھے چھوڑا تا کہ وہ اہل مکہ کو دین سکھائیں اور انہیں قرآن پڑھائیں۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبلؓ ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ ذکر کرنا اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ کہ اے میرے اللہ میری مدد فرما اپنے ذکر کیلئے اور اپنے شکر کیلئے اور اپنی عبادت کی خوبصورتی کیلئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اور تم لوگوں کیلئے وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو اور ان کیلئے اس چیز کو ناپسند کرو جو تم اپنے لئے ناپسند کرتے ہو۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت معاذؓ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے پھر آ کر اپنے محلہ میں لوگوں کی امامت کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت معاذؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے معاذ کیا تم آزمائش میں ڈالنے والے ہو۔ لوگوں کو کیوں مشکل میں ڈالتے ہو؟ آپؐ نے انہیں والشمس وضحاھا اور والضحی، واللیل اذا یغشی اور سبح اسم ربك الاعلیٰ، جیسی چھوٹی صورتیں پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا: اصولی ہدایت یہ ہے کہ لمبی سورتیں نہیں پڑھانی باجماعت نماز میں کیونکہ مختلف قسم کے لوگ شامل ہوتے ہیں جن میں بوڑھے، بیمار اور کام کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل حضرت ابوبکر کے دور میں شام چلے گئے اور وہاں بودوباش اختیار کر لی۔ جس وقت حضرت معاذ بن جبل شام روانہ ہو گئے تو حضرت عمر نے کہا کہ ان کی روانگی نے مدینہ اور اہل مدینہ کو فقہ میں اور جن امور میں وہ ان کو فتویٰ دیا کرتے تھے محتاج بنا دیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ہمیں تبوک کے چشمہ پر پہنچنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ چشمہ کے پانی کو بالکل نہ چھونا۔ چشمہ سے بہت باریک دھار سے بہت کم پانی بہہ رہا تھا۔ آپؐ وہاں پہنچے اور اس چشمہ سے ایک برتن میں کچھ پانی جمع کیا گیا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے اس میں اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور چہرہ دھویا پھر اس پانی کو اس چشمہ میں واپس ڈال دیا تو چشمہ تیزی سے بہنے لگا یہاں تک کہ لوگ خوب سیراب ہو گئے پھر حضور ﷺ نے فرمایا اے معاذ اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تو دیکھ لے گا کہ یہ جگہ باغوں سے بھر گئی ہے۔ ابن وساع کہتے ہیں کہ میں نے اس چشمہ کے ارد گرد وہ ساری جگہ دیکھی ہے درختوں کی سرسبزی اور شادابی اس قدر تھی کہ شاید یہ سلسلہ قیامت تک جاری ہے اور ایسی ہی آپ کی پیشگوئی تھی۔ حضور انور نے فرمایا: باقی انشاء اللہ ان کا ذکر آئندہ ہوگا۔

آخر پر حضور انور نے مکرم فرزان خان صاحب مبلغ سلسلہ اڈیشہ، مکرم عبداللہ موسیکو صاحب لوکل مشنری ملائشیا اور مکرم عبدالواحد صاحب معلم سلسلہ قادیان کا ذکر خیر فرمایا۔ نماز جمعہ کے بعد حضور انور نے ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب ادا کئے جانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 30/ اکتوبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت معاذ بن جبلؓ اور عبداللہ بن عمروؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت معاذ بن جبل کا ذکر چل رہا تھا۔ حضرت معاذ بہت فیاض تھے جس کی وجہ سے اکثر انہیں قرض بھی لینا پڑتا تھا آنحضرتؐ نے ان کی ساری جائیداد کو قرض خواہوں میں تقسیم کر دیا لیکن ابھی بھی قرض مکمل ادا نہ ہوا تو رسول اللہؐ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ اے معاذ تم پر قرض بہت ہے اگر کوئی ہدیہ لائے تو اسے قبول کر لینا میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں۔ وہ تحفہ تم اپنے پہ خرچ کر سکتے ہو۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: اے معاذ ممکن ہے کہ آئندہ سال تمہاری مجھ سے ملاقات نہ ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم میری مسجد اور میری قبر کے پاس سے گزرو۔ حضرت معاذ رسول اللہؐ سے جدائی کی وجہ سے یہ سن کے زار و قطار رونے لگے۔ پھر آپؐ نے فرمایا لوگوں میں سے میرے نزدیک وہ ہیں جو متقی ہیں چاہے وہ کوئی ہوں اور کہیں بھی ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی کریمؐ نے حضرت معاذ کو اس موقع پر مظلوم کی آہ سے بچنے کی خاص طور پر نصیحت فرمائی کیونکہ اس کی آہ اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں ہوتی۔

حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے مجھے دس باتوں کی وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا خواہ تم قتل کر دیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ۔ والدین کی نافرمانی نہ کرو خواہ وہ تمہیں گھر بار اور مال سے بے دخل کر دیں۔ فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑو کیونکہ جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑنے والا اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اور حفاظت سے باہر نکل جاتا ہے۔ شراب نہ پیو کیونکہ شراب ہر بےحیائی کی جڑ ہے۔ گناہ اور نافرمانی سے بچو کیونکہ گناہ کی وجہ سے خدا کی ناراضگی نازل ہوتی ہے۔ دشمن سے مڈھ بھیڑ کے وقت فرار اختیار نہ کرو۔ اگر لوگ طاعون جیسی وبا کا شکار ہو جائیں اور تم ان کے درمیان ہو تو اپنی جگہ پر ہی رہو۔ اپنے اہل و عیال پر اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرو ان کے حق ادا کرو اور ان کی تادیب و تربیت میں کوتاہی نہ کرو اور انہیں خدا کا خوف یاد دلاتے رہو۔ حضرت معاذ 9 ہجری سے 11 ہجری تک یمن میں رہے۔ حضرت معاذ نے اپنی بیماری میں ہمیں فرمایا کہ میں نے رسول اللہؐ سے ایک بات سنی تھی جسے میں نے تم سے چھپا کر رکھا تھا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ حضرت معاذ بن جبل نے 18 ہجری میں وفات پائی اور اڑتیس سال عمر بیان کی گئی ہے۔ 157 حدیثیں ان سے مروی ہیں۔

اگلے صحابی جن کا ذکر ہے وہ عبداللہ بن عمرو ہیں حضرت عبداللہ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو سلمی سے تھا۔ آپ حضرت جابر بن عبداللہ کے والد تھے۔ آپ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل تھے اور رسول اللہؐ کے مقرر کردہ بارہ نقیبوں میں سے ایک تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو غزوہ احد میں مسلمانوں کی طرف سے سب سے پہلے شہید تھے۔

غزوہ احد کے موقع پر جب عبداللہ بن ابی بن سلول نے غداری کی تو حضرت عبداللہ بن عمرو نے ان لوگوں کو نصیحت کرنے کی کوشش کی تھی۔ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبداللہ بن عمرو اور ماموں غزوہ احد میں شہید ہو گئے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عمرو نے غزوہ احد کیلئے نکلنے کا ارادہ کیا تو اپنے بیٹے حضرت جابر کو بلایا اور ان سے کہا اے میرے بیٹے میں دیکھتا ہوں کہ میں اولین شہداء میں سے ہوں گا۔ میرے ذمہ کچھ قرض ہے میرا وہ قرض میری طرف سے ادا کر دینا اور میں تمہیں تمہاری بہنوں کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ اگلی صبح میرے والد صاحب سب سے پہلے شہید ہوئے۔ جب رسول اللہؐ احد کے شہداء کو دفن کرنے کیلئے تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ ان کو ان کے زخموں سمیت ہی کفن دے دو کیونکہ کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں زخمی کیا جائے مگر وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اسکا خون بہہ رہا ہو گا اور اس کا رنگ زعفران کا ہو گا اور اسکی خوشبو کستوری کی ہو گی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ عبداللہ بن عمرو اور عمرو بن جموح کو ایک ہی قبر میں دفن کرو کیونکہ ان کے درمیان اخلاص اور محبت تھی۔ حضور انور نے فرمایا: باقی انشاء اللہ ان کا ذکر آئندہ بیان کروں گا۔......☆......☆......☆......

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد یازدہم (11)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
''جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو ان کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔''
(خطبہ جمعہ: 18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے استفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کے جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

(1) انجام آتھم:

روحانی خزائن کی جلد یازدہم (11) کل 447 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ہی معرکۃ الآراء کتاب ''انجام آتھم'' ہے۔ لیکن اس میں مختلف حصص ہیں۔ پہلا حصہ ''انجام آتھم'' کے نام سے صفحہ 1 تا 33ویں صفحہ تک ہے۔ دوسرا حصہ ''خدا کا فیصلہ'' کے نام سے صفحہ 34 تا 44ویں صفحہ تک ہے۔ تیسرا حصہ ''رسالہ دعوت قوم'' کے نام سے صفحہ 45 تا 72ویں صفحہ تک ہے۔ چوتھا حصہ ''مکتوب احمد'' کے نام سے صفحہ 73 تا 284ویں صفحہ تک ہے۔ جبکہ پانچواں حصہ ''ضمیمہ رسالہ انجام آتھم'' کے نام سے صفحہ 285 تا 347ویں صفحہ تک ہے۔

یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پادری ڈپٹی عبداللہ آتھم کی وفات پر تالیف فرمائی جو ۲۷ جولائی ۱۸۹۶ء کو بمقام فیروز پور واقع ہوئی۔ اِس کتاب میں آپ نے آتھم سے متعلق پیشگوئی پر روشنی ڈالی ہے اور عیسائیوں، مسلمان علماء، صوفیاء اور سجادہ نشینوں کو مباہلہ کے لئے دعوت دی ہے اور عربی زبان میں ایک مکتوب بأمل اہلِ علم اور فقراء منقطعین کے نام لکھا ہے جس میں آپ نے تائیداتِ الٰہیہ اور ان نشانوں کا ذکر فرمایا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائے۔

اِسی طرح ضمیمہ انجام آتھم میں آپ نے بزبان اُردو نشانات کا ذکر فرماتے ہوئے اپنے تین سو تیرہ (313) اصحاب کی فہرست لکھی ہے جو حدیث نبویؐ کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والی ہے کہ مہدی کے پاس ایک کتاب میں بدری اصحاب کی تعداد کے مطابق 313/ اصحاب کے نام لکھے ہوئے ہوں گے۔

امرتسر میں منعقدہ مباحثہ (جنگِ مقدس) کے آخری دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عبداللہ آتھم کے متعلق پیشگوئی یوں بیان فرمائی۔

”آج رات جو مجھ پر کھلا وہ یہ ہے کہ جبکہ میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے جناب الٰہی میں دُعا کی ...کہ اِس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچّے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہی دنوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لے کر یعنی ۱۵ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جاوے گا اور اُس کو سخت ذلّت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو مانتا ہے اُس کی اس سے عزّت ظاہر ہوگی۔“

(جنگِ مقدس، روحانی خزائن جلد ۶ صفحہ ۲۹۱، ۲۹۲)

اِس پیشگوئی کے اعلان پر یہ پندرہ دن کی جنگِ مقدس ختم ہوگئی اور اِس پیشگوئی کے نتیجہ کا لوگ انتظار کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کا چونکہ منشا تھا کہ اِس نشان کو ایک عظیم الشان صورت میں ظاہر کرے اور اُس کی صورت یوں ہوئی کہ جب پیشگوئی کی میعاد پندرہ ماہ (از 5/جون 1893ء تا 5/ستمبر 1894ء) ختم ہوگئی اور عبداللہ آتھم جو اس جنگ مقدس میں مناظر تھا مطابق پیشگوئی رجوع الی الحق کرنے کی وجہ سے نہ مرا تو عیسائیوں نے اُسے عیسائیت کی اسلام پر فتح قرار دیا۔ اور چھ ستمبر کو انہوں نے امرتسر میں ایک جلوس بھی نکالا۔ اور اُن کی خوشی منانے میں بعض نادان علماء اور اُن کے تابع نام کے مسلمان بھی شریک ہوئے۔ اور ادھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میعاد گذرتے ہی 6/ستمبر 1894ء کو رسالہ ”انوار الاسلام“ شائع فرمایا جس میں آپ نے یہ تحریر فرمایا کہ اگر عبداللہ آتھم کا دل جیسا کہ پہلے تھا ویسا ہی توہین اور تحقیرِ اسلام پر قائم رہتا اور اسلامی عظمت کو قبول کر کے حق کی طرف رجوع کرنے کا کوئی حصّہ نہ لیتا تو اس میعاد کے اندر اُس کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے الہام نے مجھے جتلا دیا کہ ڈپٹی عبداللہ آتھم نے اسلام کی عظمت اور اس کے رُعب کو تسلیم کر کے حق کی طرف رجوع کرنے کا کسی قدر حصّہ لیا۔ جس حصّہ نے اُس کے وعدۂ موت اور کامل طور کے ہاویہ میں **تاخیر ڈال دی اور ہاویہ میں تو گرا لیکن اس بڑے ہاویہ سے تھوڑے دنوں کے لئے بچ گیا جس کا نام موت ہے۔** اور پیشگوئی ”بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے“ کا فقرہ بے فائدہ نہ تھا۔ اِس لئے جس قدر اُس نے رجوع کیا اُس کا اُسے فائدہ پہنچ گیا۔

آتھم کے رجوع بحق ہونے کے قرائن

الہامِ الٰہی کے علاوہ بعض ایسے قرائن بھی موجود ہیں جن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عبداللہ آتھم نے رجوع الی الحق کیا تھا۔

اوّل: پیشگوئی سُنتے ہی نہ صرف آتھم پر اثر ہوا بلکہ تمام عیسائیوں پر ہوا۔ اِس لئے انہوں نے پیش بندی کے طور پر اُسی دم کہنا شروع کر دیا تھا کہ آتھم کے مرنے کی تو ایک ڈاکٹر نے خبر بھی دے رکھی ہے۔

دوم: آتھم کے رجوع بحق ہونے کا دوسرا قرینہ وہ تین حملے ہیں جو بقول اُس کے اُس کی جان لینے کیلئے کئے گئے۔ پہلا حملہ اُس نے یہ بیان کیا کہ اُسے ایک خونی سانپ دکھائی دیا جو بقول اُس کے تعلیم یافتہ تھا جو ہماری جماعت کے بعض لوگوں نے اُسے ڈسنے کیلئے چھوڑا تھا۔ اُس سانپ کی قہری تجلّی سے مرعوب ہو کر امرتسر چھوڑ کر آتھم صاحب لدھیانہ میں اپنے داماد کے پاس پناہ گزیں ہوئے تو وہاں بعض مسلّح آدمی نیزوں کے ساتھ اُن کو دکھائی دیئے جو اُن کے احاطہ کوٹھی کے اندر آ کر بس قریب ہی آ پہنچے ہیں اور قتل کرنے کے لئے مستعد ہیں۔ اُن کا یہ خوف اور بے آرامی اور دل کی غمنا کی اور پریشانی بڑھتی چلی گئی۔ اور حق کے رُعب نے انہیں دیوانہ سا بنا دیا۔ تب لدھیانہ سے بھی وہ بھاگے اور فیروز پور اپنے دوسرے داماد کے ہاں پہنچے۔ اور پیشگوئی کی عظمت نے اُن کی وہ حالت بنا رکھی تھی جو ایسے شخص کی ہوتی ہے جو یقین رکھتا ہو کہ شائد عذاب الٰہی نازل ہو جائے۔ فیروز پور میں جیسا کہ وہ لکھتے ہیں انہوں نے دیکھا کہ بعض آدمی تلواروں اور نیزوں کے ساتھ آ پڑے اور انہیں خطرناک خوف طاری ہوا۔ اور اس تمام عرصہ میں ایک حرف بھی اسلام کے برخلاف مُنہ سے نہ نکالا اور یہ تینوں حملے جیسا کہ انہوں نے الزام لگایا ہماری جماعت کی طرف سے نہیں تھے۔ نہ کسی احمدی نے کوئی سانپ سکھا کر آتھم صاحب کو ڈسنے کے لئے چھوڑا تھا اور نہ نیزوں اور تلواروں سے مسلّح آدمی اُن کے قتل کے لئے بھیجے جو پولیس کے پہرہ کی موجودگی میں حملہ کے لئے کوٹھی میں داخل ہوئے اور سوائے آتھم کے اَور کسی کو نظر نہ آئے۔ اور نہ انہیں کسی نے پکڑا اور پھر آتھم صاحب نے باوجود ریٹائرڈ اکسٹرا اسسٹنٹ ہونے کے کسی پر نالش بھی نہ کی۔ یہ تینوں حملے درحقیقت اسلامی پیشگوئی کی ہیبت کا نتیجہ تھے اور یہ

حملے اُن کے خوف زدہ دل اور دماغ کے تصوّری تمثّلات تھے۔

سوم: آتھم کے رجوع الی الحق کا **تیسرا قرینہ** یہ ہے کہ الہام نے ظاہر کر دیا ہے کہ اس نے رجوع الی الحق کیا ہے جس کی وجہ سے وہ کامل ہاویہ یعنی موت کے عذاب سے بچ گیا۔ اور ایسا اس لئے بھی ہونا چاہئے تھا کہ آتھم کی موت کے معاملہ کو فریق مخالف نے پہلے مشتبہ کر دیا تھا کہ آتھم کے مرنے کی تو ایک ڈاکٹر نے خبر بھی دے رکھی ہے کہ چھ ماہ تک مر جائے گا۔ کوئی کہتا مرنا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ کوئی کہتا کمزور بڈھا ہے موت کیا تعجب۔ کوئی کہتا جادو سے مار دیں گے۔ اِس لئے خدا تعالیٰ نے موت کے پہلو کو ٹال دیا اور مسٹر آتھم کے دل پر عظمتِ اسلام کا رُعب ڈال کر پیشگوئی کے شرط والے پہلو سے اُس کو حصّہ دے دیا اور وہ خدا تعالیٰ کی قدیم سنّت کے موافق موت سے بچ گیا۔

چہارم: آتھم کے رجوع الی الحق کا **چوتھا قرینہ** اُس کا باوجود چار ہزار روپیہ انعام دیئے جانے کے قسم کھانے سے انکار ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آتھم کو لکھا کہ

’’اب اگر آتھم صاحب قسم کھا لیویں تو وعدہ ایک سال قطعی اور یقینی ہے جس کے ساتھ کوئی بھی شرط نہیں اور تقدیر مبرم ہے اور اگر قسم نہ کھاویں تو پھر بھی خدا تعالیٰ ایسے مجرم کو بے سزا نہیں چھوڑے گا۔‘‘

(انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 114)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس سلسلہ میں سات اشتہارات شائع کئے۔ آخری ساتواں اشتہار جو آتھم صاحب سے مطالبہ قسم کے سِلسلہ میں دیا گیا اُس کی تاریخ 30 دسمبر 1895ء ہے۔ اس کے بعد آتھم صاحب کا انکار کمال کو پہنچ گیا اور اس کے بعد ہم نے تبلیغ کو چھوڑ دیا اور خدا تعالیٰ کے وعدہ کا انتظار کرنے لگے۔ سو آتھم صاحب نے اس ساتویں اشتہار کی اشاعت کے بعد سات مہینے ختم نہ کئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق بسزائے موت اسے ہاویہ میں گرا دیا۔ جیسے اُس نے دُنیا سے حق کو چھپایا تھا خدا تعالیٰ نے اُسے دنیا کی نظروں سے زمین کے نیچے چھپا دیا۔ اُس کی موت سے فریق مخالف میں صف ماتم بچھ گئی۔ بلکہ سُنا گیا ہے کہ ایک عیسائی بھولے خاں پر اس کی موت کی خبر اس قدر شاق گذری کہ اُس نے کہا یقیناً اب میرا جینا مشکل ہے۔ چنانچہ دل پر سخت صدمہ پہنچنے کی وجہ سے وہ مر ہی گیا۔ اور اِس پیشگوئی کے پورا ہونے سے ایک تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ گویا مہدی کے وقت عیسائیوں سے کچھ مناظرہ واقع ہوگا۔ جو بعد میں ایک فتنۂ عظیمہ کی طرح ہو جائے گا۔ اُس وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی کہ حق آلِ مہدی میں ہے۔ اور شیطان سے یہ آواز آئے گی کہ حق آلِ عیسیٰ کے ساتھ ہے۔ یعنی عیسائی سچّے ہیں۔ لیکن آسمانی آواز درست ہوگی کہ حق آلِ مہدی میں ہے۔ یعنی فتح اسلام کی ہوگی نہ کہ عیسائیوں کی۔

آتھم کے مرجانے کے بعد بھی جب عیسائی اور اُن کے ہم نوا مولوی یہ کہنے سے باز نہ آئے کہ آتھم سے متعلقہ پیشگوئی غلط نکلی اور عیسائیوں کی فتح ہوئی تو آپ نے ’’انجام آتھم‘‘ میں لکھا۔

’’آتھم کے معاملہ میں کسی پادری صاحب یا کسی اور عیسائی کو شک ہے اور خیال کرتا ہو کہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی تو لازم ہے کہ مجھ سے مباہلہ کرے‘‘ (انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۳۲)

لیکن نہ عیسائیوں میں سے کسی کو جرأت ہوئی کہ وہ مباہلہ کرتا اور نہ مولویوں میں سے کسی کو قسم کھانے کی جرأت ہوئی۔ اس طرح آتھم سے متعلقہ پیشگوئی اپنی تمام شوکت اور کمال شان سے پوری ہوئی۔

ضمیمہ انجام آتھم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انجیلی بیانات کی بنا پر الزامی رنگ میں یسوع مسیح کے کچھ حالات بیان کئے ہیں جنہیں آپ کے مخالفین بطور اعتراض پیش کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود اس امر کا ان الفاظ میں جواب دیا ہے۔

’’اگر پادری اَب بھی اپنی پالیسی بدل دیں اور عہد کر لیں کہ آئندہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نہیں نکالیں گے تو ہم بھی عہد کریں گے کہ آئندہ نرم الفاظ کے ساتھ اُن سے گفتگو ہوگی۔ ورنہ جو کچھ کہیں گے اُس کا جواب سُنیں گے۔‘‘

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 292 حاشیہ در حاشیہ)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کماحقہ استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

زمینی و آسمانی آفات کا سبب کیا ہے؟

﴿سید طفیل احمد شہباز۔معاون صدر مجلس انصاراللہ بھارت برائے دفتری امور﴾

کیوں غضب بھڑکا خُدا کا ؟ مجھ سے پوچھو غافلو!
ہوگئے ہیں اِس کا موجِب میرے جھٹلانے کے دن
غیر کیا جانے کہ غیرت اُس کی کیا دکھلائے گی
خود بتائے گا اُنھیں وُہ یار بتلانے کے دن
وُہ چمک دکھلائے گا اپنے نِشاں کی پنج بار
یہ خُدا کا قول ہے۔سمجھوگے سمجھانے کے دن
(دُرِّثمین۔نظم کاعنوان:انذار وتبشیر)

موجودہ دور میں انسانی جانوں کی جوتلافی ہورہی ہے اس کی اہم وجہ کووِڈ-19 کی بیماری ہے جو بنی نوع انسان پر مسلط ہے۔اس بیماری نے ساری دنیامیں ایک حشر برپا کردیا ہے۔گویا ہم اس بیماری کو قیامت خیز کہہ سکتے ہیں۔لاکھوں انسان موت کے منہ میں چلے گئے ہیں اوراس کا سلسلہ دراز ہوتا چلا جا رہا ہے۔دوسری جانب زلزلوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔توکہیں طاقتور آندھیوں نے طاقت کے نشے میں چورمما لک کو اوندھے منہ گرا دیا ہے تو ترقی پزیر مما لک میں سیلاب نے انسانی زندگیوں کوتنکوں کے مانند بہادیا ہے۔ایک انسان ہونے کے ناطے ہر انسان ان آفت زدگان سے ہمدردی کا اظہار کئے بغیرنہیں رہ سکتا ۔ جہاں تک آفت زدگان کی امداد کا سوال ہے تو ہمارے ملک کی مرکزی اور صوبائی سرکاریں حتی الامکان ہر ممکن کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔خدااِن سب کی کوششوں کوکامیاب کرے۔آمین

حقیقت یہ ہے کہ وہ انسان انسان نہیں جس کا دل دوسرے کی مصیبت کودیکھ کربے چین نہیں ہوجاتا ہے۔اوراس کے دل میں خوف خدا پیدانہیں ہوتا ہے۔بقول خواجہ میر دردؔ

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرّ و بیاں

قرآن کریم کے آغاز ہی میں اس روحانی نکتہ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے روحانیت سے عاری ہو چکی قوم یہود کو مخاطب کرکے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان الٰہی نشانوں کو دیکھ کربھی تمہارے دل پتھروں کی طرح سخت ہو گئے ہیں۔حالانکہ پتھروں میں سے بھی بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کی کوکھ سے چشمے بھی بہتے ہیں۔اوران پتھروں سے پانی بہنے لگتا ہے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ فَہِیَ کَالۡحِجَارَۃِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَۃً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الۡحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡہُ الۡاَنۡہٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡہُ الۡمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنۡہَا لَمَا یَہۡبِطُ مِنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَ مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ (البقرۃ:75)

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::منجانب::
شیخ غلام احمد

BHADRAK
ODISHA
Ph.09437060325

::طالب دُعا::
شیخ غلام مسیح، زیب النساء

ترجمہ: پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھروں کی طرح تھے یا پھر سختی میں اس سے بھی بڑھ کر جبکہ پتھروں میں سے بھی یقیناً بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اُن سے نہریں پھوٹ پڑتی ہیں اور یقیناً ان میں سے ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹ جائیں تو ان میں سے پانی نکلتا ہے پھر ان میں یقیناً ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خشیت سے گر پڑتے ہیں اور اللہ اُس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔۔

ایسے واقعات دلوں میں اللہ تعالیٰ کی خشیت پیدا کرنے کے لئے قدرتِ حق کی جانب سے ظاہر کئے جاتے ہیں۔ اور ہمیں یہ غور کرنے پر مجبور کر دیتی ہیں جس کا ذکر قرآن مجید میں یوں مذکور ہے کہ

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (بنی اسرائیل:16)

یعنی اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ کوئی رسول بھیج دیں (اور حجت تمام کر دیں)۔

حالانکہ آیت کریمہ پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ دنیا میں عذاب الٰہی اسی وقت آیا کرتے ہیں جب ان سے پہلے کسی نہ کسی مامور من اللہ کے ذریعہ دنیا والوں کی اصلاح کی طرف متوجہ کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی سنت قدیمہ یہی ہے کہ وہ محض بے خبری کے ایام میں دنیا پر کسی قسم کا عذاب نازل نہیں کیا کرتا ہے۔ چنانچہ اس سے اگلی ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس آیت کی واضح تشریح بھی فرمادی کہ

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ○ (بنی اسرائیل:17)

ترجمہ: اور جب ہم ارادہ کر لیتے ہیں کہ کسی بستی کو تباہ کر دیں تو اُس کے خوشحال لوگوں کو حکم دے دیتے ہیں (کہ من مانی کارروائیاں کرتے پھریں) پھر وہ اس میں فسق و فجور کرتے ہیں تو اس پر فرمان صادق آ جاتا ہے سو ہم اس کو ملیا میٹ کر دیتے ہیں۔

ان آیات پر غور کرنے سے بخوبی علم ہو جاتا ہے کہ اس زمانہ میں پے در پے جو آفات ارضی و سماوی نازل ہو رہے ہیں، کیا یہ یونہی ہیں۔ کسی جگہ سیلاب نے تباہی کا بازار گرم کیا ہوا ہے، کہیں وبائیں دنیا کا پیچھا نہیں چھوڑ رہی ہیں۔ کہیں قحط سالی اور طوفان نے بھیانک صورت حال پیدا کر دی ہیں۔ اور دنیا کی ایک بڑی تعداد کو لقمہ اجل بنا رہی ہیں۔ یہ تمام صورت حال دنیا کو سنجیدگی سے غور کرنے اور اصلاح احوال کی جانب توجہ کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

قرآن کریم سے ثابت ہے کہ خدائے رحیم و کریم کی طرف سے بعض اوقات جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی کا ظہور ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے بھی کسی قدر اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم ہی کارفرما ہوتا ہے۔

کیونکہ ایسی تجلی کے ظہور سے بڑا مقصد بدکردار لوگوں کو ان کے برے انجام سے قبل از وقت ڈرانا اور متنبہ کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت میں اس بات کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرمایا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ○ (بنی اسرائیل:60)

ترجمہ: اور کسی بات نے ہمیں نہیں روکا کہ ہم اپنی آیات بھیجیں سوائے اس کے کہ پہلوں نے ان کا انکار کر دیا تھا۔ اور ہم نے ثمود کو بھی ایک بصیرت افروز نشان کے طور پر اُونٹنی عطا کی تھی۔ پس وہ اس سے ظلم کے ساتھ پیش آئے۔ اور ہم نشانات نہیں بھیجتے مگر تدریجاً ڈرانے کی خاطر۔

”تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیے“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

اِس آیت کا آخری حصہ صریح طور پر اس امر کی دلالت کرتا ہے کہ ایسے نشانات محض تخویف کے لئے لائے جاتے ہیں۔اسی آیت میں قوم ثمود کی مثال دیکر بتایا کہ حضرت صالحؑ بار باران کو اصلاح احوال کی جانب توجہ دلاتے رہے لیکن انہوں نے اپنی روش نہیں بدلی اور شوریدہ سری اس قدر بڑھی کہ جس ناقہ پر سوار ہوکر حضرت صالح علیہ السلام انہیں تبلیغ کیا کرتے تھے اور خیر خواہی کا پیغام سناتے تھے اسی اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑکا۔اس امر کا ذکر قرآن کریم میں یوں مذکور ہے کہ

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ○ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ○ (الشمس:15-16)

ترجمہ: تب اُن کے گناہ کے سبب اُن کے ربّ نے اُن پر پے بہ پے ضربیں لگائیں اور اس (بستی) کو ہموار کردیا۔جبکہ وہ اُس کے انجام کی کوئی پرواہ نہیں کررہا تھا۔

سورۃ شمس کی آخری آیت کے الفاظ حیرت انگیز ہیں کہ جب ہماری جانب سے کسی قوم کو عبرت کے لئے اور نصیحت کی خاطر تباہ کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو پھر ہم اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ اس قوم کے بقیہ افراد کیا کیا تکلیف اُٹھائیں گے۔حقیقت یہ بھی ہے کہ اگر ہم قرآن کریم کے ان آیات کو تدبر کی نظر سے دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی قوم کے متعلق ایسا فیصلہ انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔لہذا جب نبی اپنی قوم کو ان عذابوں سے بار بار خبردار کرنے کے باوجود اس کی قوم خواب خرگوش میں بدمست سوئی ہوتی ہے اور اُس قوم کے بدباطن لوگ کسی عذاب کی پرواہ بھی نہیں کرتے ہیں تو پھر خدا کی غیرت جوش میں آتی ہے تو وہ بھی کسی کی پرواہ نہیں کرتی۔موجودہ دور میں حضرت مسیح موعودؑ نے تمام قوموں کو بہت عرصہ قبل ہی متنبہ کردیا تھا۔چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

”خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض اُن میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہوجائیں گے کہ گویا اُن میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہوجائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں اُن کا پتہ نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں اگر میں نہ آیا ہوتا تو اِن بلاؤں میں کچھ تاخیر ہوجاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہوگئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (بنی اسرائیل:16) اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائے گا۔کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم اِن زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔انسانی کاموں کا اُس دن خاتمہ ہوگا یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک اُن سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید اُن سے زیادہ مصیبت کا مُنہ دیکھو گے۔اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔اور اے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا ☆ نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے (دُرِّثمین)

طالب دُعا: سیٹھ محمد بشیر واہل وعیال

M/S:BASHEER & COMPANY VADDEMAN H.O. HYDRABAD (T.S.)

جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اُس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22۔ صفحہ 268-269 زیر نشان 107)

کیا اب بھی کسی شبہ کی گنجائش موجود ہے کہ یہ عذاب در عذاب صرف اور صرف مامور من اللہ کے انکار کے نتیجے میں وارد ہو رہے ہیں۔ ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ اور قرآنی اصول کو مدنظر رکھ کر ہمیں اپنی زندگیوں کے اصول مرتب کرنا چاہیئے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اس نازک دور میں خلافت کا سایہ ہمارے سروں پر قائم ہے۔ اور گاہے بگاہے ہر پلیٹ فارم پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دنیا کو اس آنے والی تباہی سے خبردار کر رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تعلق میں بیان فرماتے ہیں۔

''جب بھی دنیا میں زمینی یا آسمانی آفات آتی ہیں تو خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہر شخص اس خوف سے پریشان ہو جاتا ہے کہ آج جو آفت ایک علاقہ میں آئی ہے کل ہمیں بھی کسی مشکل میں مبتلا نہ کر دے۔ ہمارا کوئی عمل خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والا نہ بن جائے۔ اور یہ حالت ایک حقیقی مومن کی ہی ہو سکتی ہے۔ اُس کی ہو سکتی ہے جس کو یہ فہم اور ادراک حاصل ہو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اور جب یہ سوچ ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اُس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور ایسے ہی مومنوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ (المومنون: 58) کہ یقیناً وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے کانپتے ہیں۔ اور اس خوف کی وجہ سے بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ (المومنون: 59)۔ اپنے ربّ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ آگے پھر بیان ہوتا ہے کہ اُس کا شریک نہیں ٹھہراتے۔ ہر حالت میں اُن کا رُخ خدا تعالیٰ کی طرف ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ آفات میں گِھر گئے تو خدا تعالیٰ یاد آ گیا۔ جب آفت سے باہر آئے تو خدا تعالیٰ کو بھول گئے۔ نہیں، بلکہ ہر حالت میں، چاہے تنگی ہو یا آسائش ہو، مشکل میں ہوں یا سکون میں ہوں، اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کو یاد رکھنا اُس وقت بھی ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ نے انہیں ہر قسم کی بلاؤں اور مشکلات سے محفوظ رکھا ہوتا ہے اور کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوتی اور جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں یا کسی بھی قسم کے موسمی تغیّر یا آفت کو دیکھتے ہیں تو اُس وقت وہ مزید اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہیں اور تا قیامت ہر آنے والے مومن کے لئے اسوہ حسنہ

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

BANTY
SHOE
CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسے حالات میں کیا عمل ہوتا تھا اور کیا حالت ہوتی تھی۔ اس بارہ میں حضرت عائشہؓ سے ایک روایت ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ: ''جب تیز آندھی آتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! مَیں تجھ سے اس آندھی میں مضمر ہر ظاہری اور باطنی خیر کا طالب ہوں اور اس کے ہر ظاہری و باطنی شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا ھاجت الریح حدیث 3449)

.....آپؐ کو یہ فکر رہتی تھی کہ امت کا ہمیشہ صحیح رستے پر چلتے رہنا میری ذمہ داری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا (ھود:113) پس جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے اس پر مضبوطی سے قائم ہو جا اور وہ جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے۔ اور حد سے نہ بڑھنا۔ یعنی مومنوں کو حکم ہے کہ حد سے نہ بڑھنا۔ حد سے بڑھنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فکر تھی کہ مومنین کی توبہ حقیقی توبہ ہو۔ آندھی، بادل وغیرہ کو دیکھ کر آپ کا پریشان ہونا اس وجہ سے بھی تھا کہ کہیں مومنوں کی بدعملیاں کسی آفت کو بلانے والی نہ بن جائیں۔ یہاں مومنوں کو بھی یہ حکم ہے کہ ایک دفعہ توبہ کر لی ہے تو تمہارے سامنے جو اُسوہ حسنہ قائم ہو گیا ہے اُس کی پیروی کرو۔ ورنہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ مومنوں کو حکم ہے کہ اُن لوگوں کی طرح نہ بنیں جو آفت کو دیکھ کر تو خدا تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں اور جب مشکل دور ہو جائے تو پھر پرانی ڈگر پر آ جاتے ہیں۔ ایک مومن کی توبہ تو حقیقی توبہ ہوتی ہے اور مستقل توبہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ایک جگہ مثال دیتے ہوئے فرماتا ہے وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۗ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ (لقمان:33) اور جب انہیں کوئی موج سائے کی طرح ڈھانک لیتی ہے تو وہ عبادت صرف اللہ کے لئے مخصوص کرتے ہوئے اُس کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے دیتا ہے تو اُن میں سے کچھ لوگ میانہ روی پر قائم رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف بدعہد اور ناشکرا ہی کرتا ہے۔...

گزشتہ سو سال کے دوران جو آفات اور زلازل آئے ہیں وہ اس سے پہلے ریکارڈ نہیں ہوئے۔ چھوٹے چھوٹے (ریکارڈ) نہیں ہوئے لیکن جو پرانی بڑی بڑی آفتیں آئی ہیں وہ ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لیکن اتنی زیادہ نہیں جتنی اس سو سال میں۔ اللہ تعالیٰ یہ نشان دنیا کے مختلف حصوں میں بار بار دکھا رہا ہے۔ اس لئے بار بار ہمیں اس انذار کو اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ اپنے ایمانوں کو بھی مضبوط کر سکیں اور دنیا میں بھی اُس پیغام کو پہنچانے کا حق ادا کر سکیں جس کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے تھے۔ آپؑ نے واضح فرمایا ہے کہ میرا نشان میری زندگی کے بعد بھی ظاہر ہوتا رہے گا۔ پس جس طرح شدت سے آپ نے دنیا کو اس نشان سے آگاہ کیا ہے ہمیں بھی دنیا کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔'' (خطبہ جمعہ: 18/مارچ 2011ء)

احمدی اللہ کے فضل سے عافیت کے حصار میں محفوظ ہیں۔ لیکن دوسرے مسلمان حتی کہ ساری انسانیت ہی ان خطرات سے دوچار ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں اور دیگر اقوام کی آنکھیں کھولے اور زمانہ کے امام کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی انہیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۞۞۞

Prop: Sk. Ishaque
Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658
Faizan Fruits Traders
Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں
فون نمبر: 1800 103 2131
وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

سالانہ کارگزاری رپورٹ
مجلس انصار اللہ بھارت بابت 2019-20ء

قائد عمومی
مجلس
انصار اللہ
بھارت

الحمدللہ کہ مجلس انصار اللہ آج اپنے قیام کے 80 سال پورے کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودات وارشادات کی روشنی میں مسلسل ترقیات کی شاہ راہوں پر گامزن ہونے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔ بانی تنظیم مجلس انصار اللہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

”ایک طرف ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گزاری، دیانت، راستی اور عدل وانصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہیئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں“

(الفضل خطبہ جمعہ 5 جنوری 1943ء)

لہذا یہ ہم سب کے لئے بہت شکر کا مقام ہے کہ اللہ ربّ العزت نے ہمیں خلافت جیسی نعمت سے نوازا جس کی ہدایت اور دعاؤں کی بدولت ہم اپنے سپرد کاموں کو حتی المقدور کرنے والے ہوئے۔ اس موقعہ پر خاکسار محترم وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ (برائے بھارت، نیپال، بھوٹان) ومحترم انچارج صاحب سیکشن انصار اللہ لندن کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے کہ ہردو بزرگان مجلس انصار اللہ بھارت کے ہر معاملہ پر اپنی خصوصی توجہ فرماتے ہوئے راہنمائی فرماتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل: 31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”سب سے اہم عہد خلافت سے وابستگی اور اطاعت کا ہے۔ اگر آپ یا آپ کے اہل وعیال میں خلیفہ وقت کے خطبات وتقاریر سننے میں سستی پائی جاتی ہے تو اسے دور کریں اور جو نیک باتیں سنیں ان پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں۔ خود بھی اور اپنے بچوں سے بھی دعائیہ خطوط لکھوائیں اور خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق استوار کریں خود بھی اور اپنے گھروں میں خلافت کی برکات کا تذکرہ کرتے رہیں اور انہیں اس بابرکت نظام کی اہمیت یاد دلاتے رہیں۔ کیونکہ خلافت ہی وہ حبل اللہ ہے جس کو تھام کر آپ دین ودنیا کی فلاح وبہبود پاسکتے ہیں۔“

(پیغام سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2013ء)

سالانہ کارگزاری رپورٹ مجلس انصار اللہ بھارت بابت 2019-20ء

محترم زین الدین صاحب حامد سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے سالانہ کارگزاری رپورٹ 2019 سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بغرض ملاحظہ ودعا بھجوائی تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دعائیہ کلمات پر مشتمل مکتوب موصول ہوا ہے۔ اس میں ہمارے پیارے امام فرماتے ہیں کہ:۔

برتر گمان ووہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

''اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ بھارت کی تمام نیک کاوشوں میں برکت عطا فرمائے اور جملہ انصار کی تعلیم و تربیت کے فرائض کی بہترین رنگ میں بجا آوری کی توفیق دیتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خلافت احمدیہ کی برکات سے فیضیاب کرے اور نیکی و تقویٰ اور فرض عبادات کے معیار بلند کرنے اور ماحول میں اعلیٰ اخلاق و کردار کا عملی نمونہ پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)''

(بحوالہ WTT-18101 / 31.12.2019)

مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے سال 2020ء کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مجلس عاملہ کے قائدین اور نائبین کی منظوری کی درخواست کی جس کی سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت منظوری مرحمت فرمائی۔

قائد عمومی:۔ خاکسار ڈاکٹر جاوید احمد لون

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے ملک بھر کی مجالس کی آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں اپنی ماہانہ کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ کی وساطت سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی جاتی رہی ہے۔ امسال بھجوائی گئی رپورٹس کی تعداد 12 رہی۔ جن پر سیدنا حضور انور کی طرف سے ازراہ شفقت دعائیہ مکتوب و ارشادات موصول ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور کے ارشادات پر کماحقہٗ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دفتری کارکردگی:

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے لائحہ عمل کی روشنی میں سال بھر کے پروگراموں پر مشتمل مجموعی سرکلر تیار کر کے جملہ مجالس کو بھجوایا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ کا خلاصہ بزبان اُردو و ہندی ہر ماہ 323 (اردو 183 اور ہندی 40) مجالس کو کل 17442 کی تعداد میں بذریعہ ای میل ارسال کیا گیا۔

ممبران مجلس عاملہ بھارت میں سے 13 ممبران کو نگران صوبہ جات مقرر کیا گیا ہے اور متعلقہ ناظمین اور زعماء کو مسلسل رابطہ میں رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دفتر سے بھی مسلسل رابطہ کیا جا رہا ہے۔ اس سے آئندہ انصار کی تعلیم و تربیت میں مزید بہتری کی توقع ہے۔

سال رواں میں ملک بھر کی 984 مجالس سے بذریعہ ناظمین اضلاع، مبلغین و معلمین رابطہ کیا جاتا رہا اور انہیں باقاعدہ فعّال بنانے کی سعی کی جاتی رہی۔ دوران سال مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کے 17 اجلاسات اور کام میں بہتری پیدا کرنے کے لئے 17 ذیلی کمیٹیوں کے 29 اجلاسات منعقد ہوئے۔ جن میں مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے رپورٹوں اور کمیٹیوں کی سفارشات کا جائزہ لینے کے بعد ضروری امور کی نشاندہی کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں عمل کرنے اور کارگزاری کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

ڈاک:

سال 20-2019ء میں ناظمین اضلاع و علاقہ نیز زعماء کرام کی طرف سے موصول ہونے والی ڈاک کی تعداد 5185 رہی اور دفتر کی طرف سے بھجوائے جانے والے سرکلر اور خطوط کی تعداد 38105 رہی۔

اجتماعات مقامی، ضلع و علاقہ:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کی برکت سے لاک ڈاؤن سے قبل مجالس انصاراللہ بھارت نے دوران

Sk. Abdul Rahim(**SUNGRA)**

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

سال دفتر انصار اللہ بھارت کی راہنمائی میں 221 مقامی، ضلعی اور علاقائی اجتماعات منعقد کئے۔بعض اجتماعات میں نائب صدور/ مرکزی قائدین/ نائب قائدین اور علماء سلسلہ نے بھی بطور نمائندہ صدر مجلس انصار اللہ بھارت شرکت کی۔

دورہ جات:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہندوستان کے صوبہ جات میں قائم مجالس انصار اللہ کی تعلیم و تربیت کے لئے ہندوستان کے بیشتر مجالس کے دورے کئے گئے اور ریفریشر کورسز مقامی ، ضلعی اور علاقائی اجتماعات کے علاوہ سہ روزہ تربیتی کیمپس میں شمولیت کی گئی۔اس کے علاوہ ناظمین علاقہ و ناظمین اضلاع نے بھی اپنے اپنے علاقوں کی مجالس کے دورے کئے ۔مکرم رفیق احمد بیگ صاحب نے صوبہ جھارکھنڈ کا دورہ کیا۔مکرم ٹی ایم عبد المجیب صاحب نے اُڈیشہ کا دورہ کیا۔مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب نے کیرالہ، تامل ناڈو کا دورہ کیا۔مکرم قائد صاحب تعلیم القرآن ووقف عارضی، مکرم قائد صاحب صحت جسمانی، مکرم معاون صدر صاحب برائے مالی امور نے تربیتی دورے کئے۔تین قائدین مکرم سید طفیل احمد صاحب شہباز اور مکرم ایچ شمس الدین صاحب اور مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب اسی طرح مکرم ایوب علی خان صاحب نائب ناظم وقف جدید ارشاد نے ہریانہ اور ہماچل کے بعض مجالس کا لاک ڈاؤن سے پہلے دورہ کیا۔

جملہ انسپکٹران مجلس انصار اللہ بھارت مختلف صوبہ جات کے مالی دورہ پر گئے تھے۔(کرونا وائرس کی وجہ سے مارچ 2020 سے دورے بند ہیں)

خلاصہ خطبہ جمعہ:

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں خلافت جیسی الٰہی نعمت سے نوازا ہے اور خلیفہ وقت ہماری تعلیم و تربیت کے لئے ہر آن کوشاں رہتے ہیں اور ہر لحہ ہماری رہنمائی فرماتے ہیں دفتر مجلس انصار اللہ بھارت کے ذریعہ ہر ہفتہ اپنے پیارے امام کے خطبات جمعہ کا خلاصہ اُردو اور ہندی زبانوں میں بذریعہ ای میل مبلغین اور معلمین کے علاوہ جملہ مجالس میں بھجوایا گیا۔امسال (323) افراد کے ای میل ایڈریس پر 52 خطبات جمعہ اور 2 عیدین کے خطبات جن کی مجموعی تعداد 17442 بنتی ہے بھجوائے گئے۔الحمد للہ علیٰ ذالك

شعبہ تجنید: مکرم ڈاکٹر عبد الماجد صاحب

رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر میں 984 مجالس ہیں۔جن کی کل تجنید 10197 ہے۔تمام انصار کے اسماء و دیگر موصولہ تفصیلات کو کمپیوٹر میں فیڈ کیا جا چکا ہے۔الحمدللہ۔دوران سال ہندوستان کی 552 مجالس نے اپنی تجنید بھجوائی ہے۔ہندوستان بھر کے صوبہ جات میں خدا کے فضل سے رابطہ بیعت اور نئی بیعتوں کا سلسلہ جاری ہے۔محترم ناظر صاحب اعلیٰ اسی طرح محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اعلیٰ جنوبی ہند اور محترم ناظر صاحب دعوت الیٰ اللہ کی طرف سے مہیا کردہ CD کے مطابق ان نو مبائعین افراد کو محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ کی ہدایت کے مطابق تجنید اور بجٹ میں شامل کئے جانے کے تعلق سے انسپکٹران انصار اللہ و ناظم ضلع/ علاقہ کے تعاون سے دفتر انصار اللہ بھارت کاروائی کر رہا ہے۔

قیادت تعلیم: مکرم تنویر احمد ناصر صاحب

انصار اراکین کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی کتب آسمانی فیصلہ، ہماری تعلیم اور اسلامی اصول کی فلاسفی انصار بزرگان کے زیر مطالعہ رہیں۔اور کتب کشتی نوح، الوصیت اور برکات

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

الدعا بھی انصار بزرگان کے زیر مطالعہ رہی۔علاوہ ازیں موخر الذکر تین کتب سے بطرز سوال و جواب پوسٹیں تیار کر کے جملہ مجالس کو بذریعہ ای میل اور سوشل میڈیا بھجوائی گئیں۔ دو ماہی نصاب مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ مقرر کر کے ہر مجلس کو بھجوایا گیا اور باقاعدہ اس تعلق سے رپورٹ منگوانے کے بعد مقررہ دینی نصاب مجالس کو بھجوا کر امتحان لیا گیا۔اس امتحان میں 37 مجالس کے کل 801 انصار شامل ہوئے۔

مقالہ نویسی:

انصار اراکین میں مضمون نویسی کے معیار کو بلند کرنے کیلئے سابقہ روایات کو جاری رکھتے ہوئے امسال بھی مقالہ نویسی کا مقابلہ کروایا گیا ہے۔جس میں اوّل آنے والے ناصر کو سند کے ساتھ 8000 روپے، دوم آنے والے ناصر کو 6000 روپے اور سوم آنے والے ناصر کو 4000 روپے نقد انعام دیا جائے گا۔امسال کا نتیجہ اس طرح ہے۔

(1) مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب	اوّل	قادیان
(2) مکرم مولوی محمد عارف ربانی صاحب	دوم	قادیان
(3) مکرم مولوی سید طفیل احمد شہباز صاحب	سوم	قادیان

قیادت مال:۔مکرم رفیق احمد بیگ صاحب

ہندوستان بھر کی کل 984 مجالس کی طرف سے -/85,23,624 روپے کے مشخصہ بجٹ موصول ہوئے ہیں۔اور باوجود کرونا وائرس اور لاک ڈاؤن کے ماہ اکتوبر تک کل -/47,00,000 روپے کی وصولی ہو چکی ہے۔لاک ڈاؤن اور کرونا وائرس کی وجہ سے بطور خاص تجارت، ملازمت اور زراعت بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔پھر بھی مالی قربانی کا معیار کافی حد تک بہتر ہے اور امید ہے کہ ماہ دسمبر تک اس میں مزید بہتری آئے گی۔ان شاء اللہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اراکین انصاراللہ کی مالی قربانی کے تعلق سے رپورٹ پیش ہونے پر دعائیہ کلمات پر مشتمل مکتوبات موصول ہوتے رہے ہیں۔

رواں مالی سال کے ڈیڑھ ماہ باقی ہیں اس عرصہ میں قوی امید ہے کہ انشاءاللہ مشخصہ بجٹ پورا ہو جائیگا۔قائد صاحب مال کی سفارش پر مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے درج ذیل مجالس کو غیر معمولی مالی قربانی کرنے پر خصوصی انعام دیئے جانے کی منظوری دی ہے۔

مجلس انصار اللہ یاری پورہ، بڈھانوں، چھونگا، پلی پورم، کوٹار کرہ، کرونا گا پلی، کولم، پتھہ پیریم، کوڈالی، مٹانور، منجیشور، ماتھوٹم، کھبلی مضافات، خانپور ملکی، مونگھیر، بنگلور، مڈی کیری، سکندرآباد، چنتہ کنٹہ، گھنٹہ سالہ، چنئی، قادیان، سینٹ تھامس، ماتھرا، ٹریوینڈرم۔

قیادت تحریک جدید، وقف جدید:

قائد تحریک جدید مکرم پی ایم محمد رشید صاحب، قائد وقف جدید مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب کی رپورٹ کی روشنی میں ملک بھر کے 100% فیصد اراکین ان تحریکات میں حسب توفیق مالی قربانی پیش کر رہے ہیں اور ہر سال ان تحریکات میں اضافہ کے ساتھ ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔

محترم وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ نے سال 2017ء میں مجلس انصار

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی“ (الفضل انٹرنیشنل 2تا8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

✶ ✶ ✶ پروپرائٹر حمید احمد غوری ✶ ✶ ✶

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

اللہ بھارت کی مجلس عاملہ کی میٹنگ کے دوران مکرم قائد صاحب تحریک جدید، وقف جدید کو مخاطب ہو کر فرمایا تھا کہ:۔

"تحریک جدید کے حوالہ سے قائد تحریک جدید کے پاس بھی معین اعداد و شمار ہونے چاہئے کہ انصار اراکین میں سے چندہ تحریک جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد کتنی ہے اور تحریک جدید کے بجٹ میں انصار کا کتنا حصہ اور بجٹ ہے۔ اس کے مکمل اعداد و شمار قائد صاحب تحریک جدید کے پاس ہونے چاہئے۔"

مجالس کو چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کی طرف باقاعدہ توجہ دلائی جارہی ہے اور اس کے مطابق مجالس سے ہر دو تحریکات میں شامل ہونے والے انصار اراکین کی فہرست موصول ہو رہی ہیں۔

لیکن 100 فیصد مجالس سے یہ فہرستیں دوران سال نہیں آئیں۔ مجالس کو اس طرف خصوصی توجہ دلائی جارہی ہے۔ اب نئے سال سے تمام مجالس کے منتظمین تحریک جدید، وقف جدید کو تلقین کی جارہی ہے کہ وہ باقاعدہ اپنی مجالس کے انصار بھائیوں کی فہرست مع وعدہ جات دفتر مجلس انصار اللہ بھارت کو بھجوائیں تا محترم وکیل صاحب تعمیل و تنفیذ (لندن) کی ہدایت کی تعمیل میں ریکارڈ کی تکمیل کی جاسکے۔

قیادت اشاعت: مکرم ایچ شمس الدین صاحب

رسالہ انصار اللہ باقاعدہ ہر ماہ شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ ہر روز ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب ایڈیٹر رسالہ انصار اللہ کافی محنت اور توجہ سے اس اہم ذمہ داری کو ادا کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ماہ جنوری 2020ء سے رسالہ ھذا مجلس انصار اللہ بھارت کے ویب سائٹ پر اپلوڈ ہو رہا ہے۔

☆:۔ قیادت اشاعت کے تحت اس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 31/جولائی 2020ء شائع کرنے کی کاروائی جاری ہے۔ اُردو کے علاوہ درج ذیل زبانوں میں بھی شائع کروانا مقصود ہے۔

ہندی، ملیالم، تمل، تیلوگو، کنڑ، پنجابی، بنگلہ، اُڑیہ، مراٹھی۔

- کتابچہ نماز سادہ ترجمہ بزبان اُردو طبع ہو چکا ہے۔
- صوبہ کیرالہ کے ضلع پالگھاٹ کی طرف سے کتاب مجموعہ مضامین حضرت مصلح موعودؓ بعنوان 'اسلام اور معاشرتی مسائل بزبان ملیالم ایک ہزار کی تعداد میں دوبارہ شائع کی گئی۔
- اسی طرح حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب: Holy Prophet Muhammad and His Teachings کا ملیالم ترجمہ ایک ہزار کی تعداد میں Re Print کروایا گیا ہے۔
- مجلس انصار اللہ قادیان، حیدرآباد، اڈیشہ، بنگال نے مختلف اخبارات و رسائل میں 500 سے زائد مضامین شائع کروائے۔
- مجلس انصار اللہ پتھہ پیریم کیرالہ نے ایک قلمی رسالہ تیار کیا۔
- مجلس انصار اللہ قادیان، کیرالہ، تلنگانہ، آندھرا، اڈیشہ، بنگال کے کثیر الاشاعت اخبارات میں مجلس انصار اللہ کی کارکردگی کی خبریں مع تصاویر باقاعدہ شائع ہوتی رہی ہیں۔
- بعض صوبہ جات کے سالانہ اجتماعات اور ریفریشر کورس کی خبریں مقامی ٹی وی چینلز پر بھی نشر ہوئی ہیں۔
- مجلس انصار اللہ کیرالہ، کرناٹک، تامل ناڈو، بنگال، تلنگانہ، آندھرا، اڈیشہ، بہار، یوپی اور دہلی وغیرہ نے بک اسٹال لگوائے۔

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے حضور انور کی منظوری سے 530 مجالس کے زعماء کو ریویو آف ریلیجز اور 534 مجالس کو اخبار بدر اردو اور ہندی جاری ہے۔

قیادت تربیت نومبائعین: مکرم محمد یوسف انور صاحب

مکرم قائد صاحب تربیت نومبائعین کی رپورٹ کی روشنی میں صوبہ تلنگانہ، آندھرا، کرناٹک، اڈیشہ، پنجاب، ہریانہ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، جموں کشمیر، بنگال، بہار، ہماچل پردیش، راجستھان اور گجرات وغیرہ میں تعلیم وتربیت کا کام مجلس انصاراللہ کر رہی ہے۔ ماہ اگست 2019ء تا مارچ 2020ء ہر ماہ ان نومبائعین کی تعلیم وتربیت کیلئے خصوصی دورے کئے گئے ہیں۔ کلاسز کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ایم ٹی اے کے پروگرامز دکھانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ان نومبائعین کی نماز باجماعت اور نماز جمعہ میں شمولیت کو یقینی بنانے کے سلسلہ میں کوشش جاری ہے۔ نومبائعین کو مالی نظام میں شامل کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اسی طرح مقامی ضلعی اجتماعات میں اُنہیں شامل کر کے اُنہیں نظام کا فعال حصہ بنایا جا رہا ہے۔

نئی مجالس میں قاعدہ یسرنا القرآن، نماز سادہ اور قرآن مجید ناظرہ کی تعلیم کا مبلغین ومعلمین اور رضا کار انصار اراکین کے ذریعہ انتظام کیا جارہا ہے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ جماعتی طور پر دیکھنے اور سننے کے لئے نومبائعین کو ساتھ لایا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ تربیت نومبائعین کے تعلق سے زعماء مجالس کو توجہ دلائی گئی کہ نومبائعین کو جہاں نمازوں میں اور جماعتی کاموں میں ساتھ لائیں وہاں انکو چندوں کے نظام میں بھی شامل کریں۔ اکثر مجالس میں تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے۔ جن میں نومبائعین بھی شامل ہوئے۔ ہندوستان بھر کی مجالس میں 981 مجلس سوال وجواب منعقد کی گئیں۔ جن میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ دوران ماہ خاکسار کی ہدایت پر جملہ ناظمین اضلاع، زعماء اور مبلغین ومعلمین سے فون پر رابطہ کیا گیا۔ جس میں مجالس کے کاموں میں بہتری لانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ شروع سال سے ہی نئے عزم سے مجلس میں بہتری لانے اور مجالس کے کاموں میں تیزی لانے کی طرف بذریعہ فون وسرکلر توجہ دلائی جارہی ہے۔ ان کی تربیت کے لئے کلاسز کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ایم ٹی اے کے پروگرامز دکھانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ان نومبائعین کو نماز باجماعت اور نماز جمعہ میں شمولیت کو یقینی بنانے کے سلسلہ میں کوشش جاری ہے۔ نومبائعین کو مالی نظام میں شامل کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

سہ روزہ تربیتی کیمپ:

سہ روزہ تربیتی کیمپ حضور انور کی منظوری سے نومبائعین کی تعلیم وتربیت کیلئے بھارت کے (20) اضلاع میں سہ روزہ تربیتی کیمپس کا پروگرام رکھا گیا تھا۔ لیکن کووِڈ 19 کی وباء کی وجہ سے تا حال اس کے انعقاد میں کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی ہے۔ ملکی حالات اگر اجازت دیں گے تو ملکی قوانین کے مطابق تمام احتیاطی تدابیر کے ساتھ ان کا انعقاد کیا جائے گا۔

قیادت تربیت: مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں ہندوستان بھر کی مجالس میں بذریعہ سرکلر نماز باجماعت کی پابندی، نماز تہجد کی تلقین، قرآن کریم کی باقاعدہ ہر روز تلاوت کرنے بچوں کی صحیح ڈھنگ میں تعلیم وتربیت کی طرف توجہ دینے کے تعلق سے توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ مساجد میں جا کر خطبہ جمعہ حضور انور دیکھنے اور سننے کی

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دُعا: سیٹھ محمد زبیر

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

طرف بطور خاص توجہ دلائی گئی۔اور بفضلہٖ تعالیٰ آمدہ رپورٹ کے مطابق انصار بزرگان سوائے اشد مجبوری کے خطبات جمعہ اور خطابات خود اور بچوں کو ہمراہ لا کر مساجد میں سماعت فرماتے ہیں۔حضور انور کے ارشاد کے مطابق بھارت کی تمام مجالس میں سرکلر کیا گیا ہے کہ مساجد میں آنے سے قبل اپنے موبائل فون بند کرلیا کریں اور زعماء کرام کے ذریعہ اس امر کی نگرانی بھی کی جارہی ہے۔ہر مجلس میں انصار اللہ کی جائزہ کمیٹی برائے نماز کو ہدایت بھجوائی گئی جس کے تحت نماز باجماعت میں سست افراد کو حکمت عملی سے نماز باجماعت کا پابند بنانے کی کوشش کی جاری ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے مطابق نظام وصیت کی اہمیت اور اس میں شامل ہونے کی برکات سے انصار بھائیوں کو آگاہ کرنے کے لئے جملہ مجالس کو سال بھر میں دو دفعہ ہفتہ وصیت منانے کی طرف توجہ دلائی گئی ۔ اسی طرح مجلس عاملہ کے 100% فیصد اراکین کو اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کے لئے بطور خاص توجہ دلائی گئی۔نظام خلافت سے وابستگی اور خلافت سے محبت کے تعلق سے تلقین کی جاتی رہی ہے۔سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خطوط لکھنے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی ہے ۔ انصار اللہ کے سپرد نہ صرف خود اپنی تربیت اور اصلاح کی ذمہ داری ہے بلکہ اپنے اہل وعیال اور آئندہ نسلوں کی تربیت کی بھی ذمہ داری ہے۔ دوران سال 23 مجالس میں تربیتی کلاسز منعقد کی گئیں۔جس میں 488 افراد نے تربیت حاصل کی۔ان تربیتی کلاسز سے نومبائعین نے بھی استفادہ کیا۔

اسی طرح ہندوستان بھر کی مجالس میں 1876 تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے۔ جماعتی انتظامیہ اور خدام واطفال کی طرف سے منعقد ہونے والے اجلاسات میں بھی انصار اراکین شامل ہوتے رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور خلفائے کرام کے ارشادات اور اخبار بدر کا مطالعہ کرنے نیز اُردو سیکھنے سکھانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔اسی طرح ناظمین/زعماء/منتظمین جو ابھی تک نظام وصیت میں شامل نہیں ہوئے انہیں شامل کرنے کی تاکید کی جارہی ہے۔

جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ، یوم مسیح موعودؑ وجلسہ یوم خلافت

ماہ فروری میں جلسہ یوم مصلح موعود، ماہ مارچ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ اور ماہ مئی میں جلسہ یوم خلافت روایتی شان سے منایا گیا۔یوم مسیح موعودؑ اور یوم خلافت کے جلسے اگرچہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے مساجد میں منعقد نہ ہو سکے تاھم تمام انصار نے اپنے اپنے گھروں میں یا دو دو تین تین فیملیز نے مل کر یہ جلسے روایتی شان سے منعقد کئے۔

آن لائن تربیتی اجلاسات:

لاک ڈاؤن کی وجہ سے مساجد میں Public Gathering پر پابندی ہے بہت ساری مجالس نے online ہی تربیتی اجلاسات کا بھی انعقاد کیا جن میں موقع کی مناسبت سے تعلیمی اور تربیتی امور پر روشنی ڈالی گئی۔ایسے اجلاسات عموماً شہری مجالس میں منعقد ہوئے جہاں انصار دُور دُور رہتے ہیں۔لاک ڈاؤن کی وجہ سے مجموعی تربیتی پروگرام ماہ مارچ تا حال مجالس میں نہیں ہو سکے البتہ احباب جماعت نے اپنے گھروں میں انفرادی طور پر تربیتی امور کی طرف توجہ کی۔اس سلسلہ میں

S.A.Quader
Managing Director
Ph : 230088 (O)
(06784) : 250853 (O)
: 252420 (R)
JMB
JMB RICE MILL (P) Ltd.
Tishal Pur, Rahanja, Bhadrak.

"مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم
خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور
اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد 4 صفحہ 468، ایڈیشن 2008، انڈیا)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں تمام انصار کو سرکلرز، ای میلز، سوشل میڈیا کے ذریعہ گھروں میں رہتے ہوئے تربیتی امور کی طرف خاص توجہ دینے کی ہدایات بھجوائی گئیں۔ مورخہ 4 اپریل سے مرکز سے شروع کئے گئے ''آج کا درس'' کے عنوان سے مختصر درس مختلف عناوین پر قرآن مجید، احادیث، ارشادات حضرت مسیح موعودؑ اور ارشادات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روشنی میں تیار کر کے اردو، ہندی اور انگریزی (تین زبانوں) میں مجالس کو ای میلز اور سوشل میڈیا کے ذریعہ بھجوایا جاتا رہا۔ اس سے بھی تمام انصار نے استفادہ کیا اور اس درس کو افراد خانہ کو روزانہ سنانے کا اہتمام کیا۔ اب محدود تعداد میں Distancing کے ساتھ حکومتی اجازت کے مطابق مساجد میں با جماعت نمازیں شروع ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور پھر سے مساجد کی رونقیں پہلے سے بڑھ کر واپس لوٹ آئیں۔ آمین

قیادت تبلیغ: مکرم نجیب احمد خان صاحب

امسال 825 داعیین الی اللہ کے ذریعہ ہندوستان بھر میں تبلیغی مہم کو باقاعدہ جاری رکھا گیا۔

نکات	تعداد
تعداد اجلاس تبلیغ کمیٹی	1972
تعداد افراد زبانی تبلیغ	65018
زیر تبلیغ افراد	13287
لٹریچر تقسیم کیا گیا	98732
تعداد انفرادی مذاکرہ	1054
تعداد اجتماعی مجلس مذاکرہ	949
تعداد شریک غیر از جماعت	1645
ہفتہ تبلیغ جو ہندوستان بھر کی مجالس میں منایا گیا	59
تعداد بک اسٹال	12
تعداد غیر از احباب جنہیں ایم ٹی اے دکھایا گیا	54754
تعداد جلسہ سیرت النبی ﷺ	893
حاضری مہمان	21806

وقف ایام	**917 مقامات پر**
وقف عارضی کرنے والے انصار کی تعداد	1455
وقف کے ذریعہ کل رابطہ	632

- سوشل میڈیا یا واٹس اپ، ٹیلی گرام، فیس بک، گوگل پلس اور ای میل کے ذریعہ کل 4 لاکھ سے زائد غیر از جماعت مسلمانوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں تک پیغام حق پہنچایا گیا۔
- شعبہ نور الاسلام کی جانب سے موصولہ کئی سرکلرز بابت ٹویٹر کو تمام مجالس میں بذریعہ ای میل اور واٹس اپ سے بھجوا کر مقررہ تاریخوں میں مقررہ ہیش ٹیگ پر ٹویٹ کرنے کی درخواست کی گئی۔ ان تمام احباب کی کوششوں سے ساڑھے تین لاکھ سے زائد احباب تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔ اس مہم میں حیدر آباد، بنگلور، کوزی کوڈ اور کیرالہ، کشمیر کی دیگر مجالس کے علاوہ قادیان کی مجلس نے بھی بھرپور حصہ لیا۔
- امسال 59 مجالس میں یوم تبلیغ منائے گئے جن سے 3239 غیر از جماعت افراد نے استفادہ کیا۔
- مجلس کنور کیرالہ نے کنور ٹاؤن سے قریب ایک شہر چکر اکل میں ایک تبلیغی پبلک جلسہ کا انعقاد کیا جس میں احمدی مقررین نے حقیقی اسلامی تعلیم حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ جماعتی کتب اور لیف لیٹ دیگر اہم کتب تعلیم یافتہ لوگوں میں مفت تقسیم کیں۔
- مجلس کنور اور کاسر گوڑ (صوبہ کیرالہ) نے ایک پیس کانفرنس کا انعقاد چیمبر آف کامرس ہال میں منعقد کیا۔ جماعتی کتب اور لیف لیٹ دیگر اہم کتب تعلیم یافتہ لوگوں میں مفت تقسیم کیں۔
- مجلس کنور اور کاسر گوڑ (صوبہ کیرالہ) نے سہ روزہ بک اسٹال کا انعقاد کیا۔ جس میں سینکڑوں تعلیم یافتہ احباب نے وزٹ کیا۔ معززین میں جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔
- مجلس ابراہیم پور (صوبہ بنگال) نے یوم تبلیغ کا انعقاد کیا اور علاوہ ازیں کئی تبلیغی اجلاسات بھی منعقد کئے۔
- مجلس جمشید پور کے اراکین انصار اللہ باقاعدگی کے ساتھ وہاں منعقد ہونے والے جماعتی بک اسٹالز میں حاضر ہو کر ڈیوٹیاں دیتے ہوئے ہزاروں متلاشیانِ حق تک پیغام حق پہنچائے۔

۞ حیدرآباد، سکندرآباد کی مجالس نے بھی پولیس افسران، ایم ایل اے اور دیگر اہم شخصیات کو تیلوگو قرآن کریم، ولڈ کرائیسس اور نبیوں کا سردار جیسے جماعتی کتب تحفتہً دئے۔

۞ ہندوستان کی اکثر مجالس میں ہفتہ تبلیغ منایا گیا اور اس میں لیف لیٹ شانتی سندیش، پمفلٹ اور دیگر جماعتی کتب وغیرہ تقسیم کئے گئے۔

۞ قادیان کی مجلس میں دوران سال داعیان الی اللہ کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ سال بھر میں 115 سے زائد داعیان نے دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دیئے۔

۞ مجلس قادیان میں دوران سال درج ذیل تاریخوں میں سیرۃ النبیؐ کے جلسے منعقد ہوئے۔

1۔ مؤرخہ 8 اگست 2019ء مسجد مہدی کا ہلواں۔ اس جلسہ میں 35 احباب 4 مہمان شامل ہوئے۔

2۔ مؤرخہ 25 ستمبر 2019ء بمقام مسجد انوار۔ اس جلسہ میں 27 احباب شامل ہوئے۔

3۔ مؤرخہ یکم نومبر 2019ء بمقام مسجد ممتاز۔ اس جلسہ میں 40 احباب اور 02 مہمانان شامل ہوئے۔

4۔ مؤرخہ 30 جنوری 2020ء بمقام علاقہ دارالرحمت۔ اس جلسہ میں 23 احباب اور 5 مہمانان شامل ہوئے۔

۞ ۔ دوران سال درج ذیل اجتماعی مذاکرات کروائے گئے۔

1۔ 20 ستمبر 2019ء بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ قادیان جس میں 470 احباب مجلس قادیان کے اور 7 مہمانان شریک ہوئے۔

2۔ 24 نومبر 2019 مسجد انوار جس میں کل 70 مہمانان شامل ہوئے۔

۞ مجلس قادیان میں دوران سال 22 انصار نے 80 ایام وقف کیا اور قادیان کے قرب و جوار کے مضافات اور قادیان سے باہر جا کر تبلیغی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ وقف یوم کے ذریعہ کل 522 افراد سے رابطہ کیا گیا۔ اس طرح 2500 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

۞ محترم شیراز احمد صاحب، محترم تنویر احمد صاحب خادم، مکرم شیخ مجاہد احمد صاحب شاستری، مکرم محمد حمید کوثر صاحب، مکرم سلطان احمد صاحب ظفر، مکرم سفیر احمد صاحب شمیم، مکرم ایوب علی خان صاحب، مکرم رفیق احمد صاحب بیگ نے بھارت کے مختلف علاقوں میں غیر مسلموں کے بڑے بڑے 25 سیمینار و جلسوں میں شامل ہو کر پیغام حق پہنچایا۔ بعض سیمنار میں 5، 5 ہزار تک لوگ شامل ہوئے جن کو براہ راست حقیقی اسلام کی تعلیم سے روشناس کروایا گیا۔ ان پروگراموں کو بہت سارے TV چینلز اور اخباری نمائندوں نے Coverage کیا اور لاکھوں لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کا کام کیا۔

۞ ہندوستان کے صوبہ کیرالہ، تلنگانہ، آندھرا، جموں کشمیر، کرناٹک، اڈیشہ، بنگال، ہریانہ وغیرہ میں ریفریشر کورس کروایا گیا بقیہ صوبہ جات میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے ریفریشر کورس نہ ہو سکا۔

جماعت کے علاوہ سکھ، ہندو، عیسائی احباب کی طرف سے منعقدہ تقریباً 6 کانفرنسوں و تبلیغی جلسوں میں شرکت کر کے غیر مسلم بھائیوں کو پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔ کئی ایک جلسوں کی خبریں اخبارات اور TV چینلوں میں بھی نشر ہوئیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک اندازہ کے مطابق 3 لاکھ افراد تک اسلام واحمدیت کا پیغام پہنچا۔

اخبار بدر و ریویو آف ریلیجنز کی ترسیل:

حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں بھارت کی **534** مجالس کے زعماء کے نام اخبار بدر اور **530** مجالس کے زعماء کے نام ریویو آف ریلیجنز جاری ہے۔ دفتر رسالہ انصاراللہ کی طرف سے ہر ماہ **125** رسالہ انصاراللہ کے تبلیغی پرچے جاری ہیں۔

قیادت تعلیم القرآن وقف عارضی: مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2004 میں فرمایا کہ کوئی احمدی کبھی بھی ایسا نہ رہے جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت نہ کرتا ہو اس کی برکت سے تمام فتنوں سے، بچا جا سکتا ہے تمام برائیوں سے بھی بچا جا سکیگا۔

1372 انصار نے وقف عارضی میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انصار باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں، نماز باجماعت کے پابند ہیں اور اکثر نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں۔ قرآن کریم ناظرہ جاننے والوں کی تعداد **2633** ہے۔ سیکھنے والوں کی تعداد **378** ہے نیز صحت کے ساتھ ناظرہ جاننے والے **1614** انصار ہیں۔ **336** انصار اراکین نے وقف عارضی میں حصہ لیا ہے۔ بذریعہ

سرکلر اور فون بھی جملہ ناظمین کرام کو ہر ماہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ انصار کو وقف عارضی میں شامل کریں نیز تربیتی اجلاسوں میں وقف عارضی سے متعلق خلفاء کرام کے ارشادات سنائیں۔

اطفال کی تربیت اور انہیں قرآن کریم سکھانے کی ذمہ داری انصار اللہ پر عائد کی گئی ہے۔الحمدللہ ہندوستان بھر کی بڑی مجالس میں باقاعدہ کلاسز کے ذریعہ اس کا انتظام کیا گیا ہے۔چھوٹی مجالس جہاں آٹھ دس احمدی گھرانے رہتے ہیں وہاں قرآن کریم پڑھانے اور سکھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔اس سلسلہ میں مبلغین و معلمین کرام کے علاوہ مقامی جماعت کے افراد کا خصوصی تعاون مل رہا ہے۔

قیادت ایثار و خدمت خلق:۔مکرم خالد احمد الہ دین صاحب

کورونا وائرس کی بیماری پھیلنے کے بعد ہندوستان کے بعض بڑے شہروں میں انصار نے گورنمنٹ کی رضا کارانہ تنظیموں میں اپنے ناموں کا رجسٹریشن کروایا اور خدمت خلق کے مختلف کام سرانجام دئے۔بعض نے مفت ماسکس تقسیم کئے اور بعض نے sanitisers تقسیم کئے اور public places پر sanitisation کا انتظام کیا۔بعض مجالس نے راشن کے پیکٹس تیار کر کے غریب ضرورتمند گھروں میں تقسیم کئے۔

(1)دوران سال 14502 غرباء و مساکین میں 31,40,620 روپئے نقد تقسیم کئے گئے۔(2)دوران سال جماعتوں کی طرف سے آمدہ رپورٹ کے مطابق 16580 افراد کی تیمارداری مجالس کی طرف سے کی گئی۔ایسے مریض جن کو ادویات خریدنے کی استطاعت نہیں تھی مجالس انصار اللہ کی طرف سے -/5,99,308 روپئے کی ادویات بعد تشخیص نسخہ ڈاکٹر صاحبان مریضوں کو خرید کر مہیا کروائی گئیں۔(3) گورنمنٹ ہسپتالوں اور معمر افراد (مسلم و غیر مسلم) کی رہائش گاہوں میں جا کر کھانا و پھل فروٹ بھی تقسیم کئے گئے اور تیمارداری بھی کی گئی۔یوم مصلح موعودؓ کے موقع پر خصوصیت کے ساتھ 35 مجالس میں بزرگان اور مریضوں میں پھل وغیرہ تقسیم کئے گئے۔

26 جنوری 2020ء کو بٹالہ میں موجود ایک اولڈ ایج ہوم میں ضعفاء کو پھل وغیرہ پیش کئے گئے۔خاکسار کی درخواست پر مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت بھی اس پروگرام میں شامل ہوئے۔لوگوں پر بہت ہی عمدہ اثر پڑا اور یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔الحمدللہ۔

مؤرخہ 3 مارچ 2020ء کو سکھ برادران کا ایک سنگ (میلہ) نکلتا ہے۔جو قادیان سے ہوتے ہوئے گزرتا ہے۔اس موقع کو غنیمت خیال کرتے ہوئے سنگ میں شامل افراد و خواتین کیلئے میڈیکل کیمپ بھی مجلس انصار اللہ قادیان کی طرف سے لگایا گیا۔اور تقریباً ایک ہزار افراد کیلئے پانی اور جوس کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔جس کا شاملین افراد پر بہت عمدہ اثر پڑا۔الحمدللہ۔نیز بھارت کی مختلف مجالس میں سردیوں کے موسم میں رات کو گشت کرتے ہوئے سردی میں ٹھٹرنے والے غرباء کو اوڑھنے کیلئے موقع پر سینکڑوں کمبل تقسیم کئے گئے۔

(4) ملک بھر کی جملہ مجالس میں بطور خاص اس بات کا خیال رکھا جاتا رہا ہے کہ کوئی فرد آپ کے ہمسائے میں ایسا نہ ہو جو رات کو بھوکا سو رہا ہو۔ایسے بھوکوں کو کھانا کھلانے کے سلسلہ میں رقم خرچ کی گئی۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے 4305 افراد کو انفرادی اور مجالس کی طرف سے کھانا کھلایا گیا۔بطور خاص دیہی علاقہ کے غرباء کی طرف توجہ دی گئی۔

(5) کل 12,01,320 روپئے کی جنس کی صورت میں امداد کی گئی۔

(6)11592 مریضوں کی عیادت کی گئی۔

(7)365 افراد کو کام دلوایا گیا اور 224۔افراد کو ہنر سکھلایا گیا۔

(8)1025 ضرورت مند بچوں کو کتب و کاپیاں بھی خرید کر دی گئیں۔

(9) چینئ، کولکتا اور ڈائمنڈ ہاربر میں ایک، ایک، حیدرآباد کی مجلس میں تین جزوقتی ہومیوپیتھی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔اسی طرح قادیان میں بفضلہٖ تعالیٰ ہومیو پیتھک کا ایک مستقل ڈپارٹمنٹ نور ہسپتال کے ساتھ دن رات بلاتفریق مذہب و ملت خدمت کر رہا ہے۔نیز ہوشیار پور میں ہر سوموار کو باقاعدہ ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کی ٹیم قادیان سے صبح 9 بجے جا کر سارا دن مریضوں کے نسخے تجویز کر کے مفت ادویات فراہم کرتی ہے۔اس کا غیروں پر بہت اچھا اثر پڑ رہا ہے۔حالات کی وجہ سے فی الوقت قادیان سے ٹیم نہیں جا رہی ہے۔

(10) کورونا وائرس کے سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تجویز فرمودہ نسخہ کے مطابق ہومیوپیتھی ادویات کی (125315) شیشیاں بلاتفریق مذہب و ملت تقسیم کی گئیں۔موجودہ

حالات کے پیشِ نظر صف دوئم کے انصار اراکین ہندوستان بھر میں کسی نہ کسی طرح مقامی سرکاری انتظامیہ اور ادارہ Humanity First کے ساتھ مل کر تعاون کر رہے ہیں اور بعض مخیر احباب کے تعاون سے نقد رقم کے ذریعہ بعض مجالس نے اجناس کے پیکٹ بنا کر بلا لحاظ مذہب و ملّت ضرورتمندوں میں تقسیم کئے۔ اللہ تعالیٰ اس مرض سے ہر انسان کو محفوظ رکھے اور جلد اس وباء سے دنیا کو نجات عطا کرے۔ آمین

(11) دوران سال 538 صف دوم کے انصار نے خون کا عطیہ دیا۔

(12) 45 مجالس کی طرف سے سال بھر میں 65 مقامات پر 538 میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔

(13) آمدہ رپورٹوں کے مطابق سال بھر میں مختلف مجالس میں کل 6890 وقار عمل و شجرکاری کے پروگرام منعقد کئے گئے۔

(14) چار غریب بچیوں کی شادی میں مبلغ پچیس ہزار روپے کی مدد کی گئی۔

امسال ماہ مارچ سے کرونا وائرس کی وباء کی روک تھام کیلئے حکومت ہند کی طرف سے بھارت میں لاک ڈاؤن رکھا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے کئی مزدور اور روزگار سے پریشان لوگوں کو کھانا ملنا دشوار ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجالس انصاراللہ بھارت کی طرف سے ایسے پریشان حال لوگوں کو اجناس اور کھانا کھلانے کے پروگرام بلا لحاظ مذہب و ملت اور محض للہ منعقد ہوتے رہے ہیں۔ جس کا غیروں پر بہت اچھا اثر پڑا۔ بھارت میں (32) علاقائی اخبارات میں اِن خدمات کی خبریں مع تصاویر شائع ہوتی رہیں۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو چوٹ لگنے پر ماہ مئی 2020ء مجلس انصاراللہ بھارت اور ہندوستان بھر کے مجالس میں قریباً (50) سے زائد قربانیاں کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

قیادت صحت جسمانی:۔ مکرم رئیس الدین صاحب

بھارت بھر میں 90% اراکین انصار روزانہ سیر کرنے کے عادی ہیں۔ 55% اراکین انصار کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ 60% انصار سائیکل چلاتے ہیں۔ صف دوئم کے انصار اراکین اللہ تعالیٰ کے فضل سے جم میں بھی جاتے ہیں۔ اب کرونا وائرس کی وجہ سے یہ سلسلہ کچھ متاثر ہے۔ لوگ اپنے گھروں میں ہی ورزش کر رہے ہیں۔

شعبہ آڈٹ: مکرم قریشی فرید احمد صاحب

اس وقت ملک بھر میں 984 مجالس قائم ہیں اور اکثر مجالس میں بفضلہ تعالیٰ شعبہ آڈٹ موجود ہے ماہانہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر مجالس کی آڈٹ دوران سال ہوتی رہی ہے۔

رپورٹ موازنہ معیار

مابین مجالس انصاراللہ بھارت بابت 20-2019ء

مسابقت فی الخیرات روحانی قوموں کا طُرّہ امتیاز اور زندہ قوموں کی علامت ہے۔ اس لئے مجالس انصاراللہ بھارت میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے مجالس کے مابین معیار موازنہ کے تحت آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں ان کی کارکردگی کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ مقامی مجالس اپنی کارگزاری رپورٹ ہر ماہ ملکی دفتر میں بھجواتی ہیں۔

امسال مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے مکرم شیخ مجاہد احمد شاشتری صاحب نائب صدر صف دوئم کی صدارت میں (9) اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ جس نے مسلسل اپنی میٹنگز کر کے اور ریکارڈ چیک کرنے کے بعد رپورٹ پیش کی۔ بعد منظوری موازنہ کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق امسال ملک بھر کی نظامتِ اضلاع میں پہلی پانچ پوزیشن حاصل کرنے والے ناظمین کرام یہ ہیں۔

اوّلین پانچ ناظمین اضلاع:

نمبر شمار	پوزیشن	نام ضلع	صوبہ
1	اوّل	ناظم ضلع حیدرآباد، محبوب نگر، نظام آباد	تلنگانہ
2	دوئم	ناظم ضلع یادگیر	کرناٹک
3	سوئم	ناظم ضلع بیربھوم	بنگال
4	چہارم	ناظم کولم، ٹرینڈرم	کیرالہ
5	پنجم	ناظم ضلع پونچھ	جموں وکشمیر

خصوصی انعام پانے والے ناظمین اضلاع:

درج ذیل ناظمین اضلاع/علاقہ خصوصی انعام کے مستحق قرار پائے۔

نمبر شمار	نام ضلع	صوبہ
1	ناظم ضلع خوردہ نیا گڑھ	اڈیشہ

2	ناظم ضلع راجوری	جموں وکشمیر
3	ناظم ضلع بنگلور	کرناٹک
4	ناظم ضلع جموں وبھدرواہ	جموں کشمیر
5	ناظم ضلع رانچی	جھارکھنڈ
6	ناظم اترا کھنڈ	اترا کھنڈ
7	ناظم ضلع کوچ بہار	بنگال

اوّلین دس دیہاتی مجالس:

امسال دیہاتی مجالس کے موازنہ میں مندرجہ ذیل 10 مجالس نے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے:

نمبرشمار	پوزیشن	نام دیہات	صوبہ
1	اوّل	مجلس انصاراللہ شکرآباد	بنگال
2	دوئم	مجلس انصاراللہ پتھہ پیریم	کیرالہ
3	سوئم	مجلس انصاراللہ جڑ چرلہ	تلنگانہ
4	چہارم	مجلس انصاراللہ بھوانی پور	بنگال
5	پنجم	مجلس انصاراللہ چیلاکرہ	کیرالہ
6	ششم	مجلس انصاراللہ ارناکلم	کیرالہ
7	ہفتم	مجلس انصاراللہ ٹریونیڈرم	کیرالہ
8	ہشتم	مجلس انصاراللہ مٹانور	کیرالہ
9	نہم	مجلس انصاراللہ چھونگا	پنجاب
10	دہم	مجلس انصاراللہ رامپورہاٹ	بنگال

خصوصی انعام کے مستحق دیہاتی مجالس:

درج ذیل دیہاتی مجالس نمایاں کارکردگی کی وجہ سے خصوصی انعام کے مستحق قرار پائے۔

نمبرشمار	نام مجلس	صوبہ
1	مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ	تلنگانہ
2	مجلس انصاراللہ بڈھانوں	جموں وکشمیر
3	مجلس انصاراللہ ابراہیم پور	بنگال
4	مجلس انصاراللہ گوڑا اسلام پور	بنگال
5	مجلس انصاراللہ کاسرلہ پہاڑ	تلنگانہ
6	مجلس انصاراللہ جنکلہ پالم	تلنگانہ
7	مجلس انصاراللہ منجیشور	کیرالہ
8	مجلس انصاراللہ امام نگر	بنگال
9	مجلس انصاراللہ کڑلائی	کیرالہ
10	مجلس انصاراللہ کوٹارہ کرہ	کیرالہ
11	مجلس انصاراللہ کنڈور	تلنگانہ
12	مجلس انصاراللہ بھرت پور	بنگال
13	مجلس انصاراللہ چندہ پور	تلنگانہ
14	مجلس انصاراللہ کوڑامار	بنگال
15	مجلس انصاراللہ جمی دنۃ کرو	بنگال
16	مجلس انصاراللہ وڈمان	تلنگانہ

اوّلین دس شہری مجالس:

امسال شہری مجالس کے موازنہ میں مندرجہ ذیل 10 مجالس نے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے:

نمبرشمار	پوزیشن	نام مجلس وضلع	صوبہ
1	اوّل	مجلس انصاراللہ قادیان، ضلع گورداسپور	پنجاب
2	دوم	مجلس انصاراللہ حیدرآباد، ضلع حیدرآباد	تلنگانہ

”میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
TENDU PATTAANDTOBA CO SUPPLIER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

3	سوم	مجلس انصاراللہ ماتھوٹم، ضلع ماتھوٹم	کیرالہ
4	چہارم	مجلس انصاراللہ آسنور، ضلع کولگام	جموں وکشمیر
5	پنجم	مجلس انصاراللہ سکندرآباد، ضلع حیدرآباد	تلنگانہ
6	ششم	مجلس انصاراللہ بنگلور	کرناٹک
7	ہفتم	مجلس انصاراللہ کولکاتا	بنگال
8	ہشتم	مجلس انصاراللہ کرونا گاپلی	کیرالہ
9	نہم	مجلس انصاراللہ کولم	کیرالہ
10	دہم	مجلس انصاراللہ جموں	جموں وکشمیر

خصوصی انعام کے مستحق شہری مجالس:

درج ذیل شہری مجالس نمایاں کارکردگی کی وجہ سے موازنہ بین المجالس میں خصوصی انعام کے مستحق قرار پائے۔

نمبرشمار	نام ضلع	صوبہ
1	مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس مونٹ	تامل ناڈو
2	مجلس انصاراللہ پالگھاٹ	کیرالہ
3	مجلس انصاراللہ گلبرگہ	کرناٹک
4	مجلس انصاراللہ پٹنہ	بہار
5	مجلس انصاراللہ بھدرواہ	جموں وکشمیر
6	مجلس انصاراللہ برہ پورہ	بہار

شہری و دیہاتی مجالس میں پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو اور ناظمین اضلاع میں سے پانچ ناظمین کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دستخط کردہ سندات دی جاتی ہیں۔

ورچوئل ریلی کے طرز پر علمی مقابلہ جات:

کووڈ 19 وباء کے پیش نظر حضور انور کی خدمت اقدس میں سالانہ اجتماع منعقد نہ ہونے کی وجہ سے وَرچوَل ریلی کے طرز پر تلاوت، نظم اور تقاریر کے مقابلہ جات منعقد کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظوری عطا فرمائی۔(بحوالہ WTT-24325/04.09.20) چنانچہ تمام مجالس میں ای میل کے ذریعہ سرکلر اور اسی طرح منظور شدہ واٹس اپ کے ذریعہ کلپ بنا کر تمام مجالس کو ان مقابلہ جات میں شمولیت کی تحریک کی گئی۔ لہذا کثیر تعداد میں انصار احباب نے تلاوت، نظم اور تقاریر ریکارڈ کرکے بھجوایا۔ اس سلسلے میں ایک کمیٹی کی تشکیل دیکر موصولہ تلاوت، نظم اور تقاریر کے کلپ کا جائزہ لیا گیا۔ درج ذیل انصار احباب کو تلاوت، نظم اور تقاریر میں نمایاں پوزیشن حاصل ہوئی۔

نتیجہ مقابلہ حسن قرأت:

اول: مکرم یاسر عرفات صاحب۔ مجلس ماتھوٹم۔ کیرالہ

دوم: مکرم محمد عبدالباری صاحب۔ مجلس قادیان۔ پنجاب

دوم: مکرم T احمد سعید صاحب۔ مجلس ماتھوٹم۔ کیرالہ

سوم: مکرم میر احمد اشتیاق صاحب۔ مجلس جڑ چرلہ۔ تلنگانہ

سوم: مکرم ایم ایم عبدالرحیم صاحب۔ مجلس ایرنا کولم۔ کیرالہ

نتیجہ مقابلہ نظم خوانی:

اول: مکرم میر احمد فاروق صاحب۔ مجلس جڑ چرلہ۔ تلنگانہ

دوم: مکرم میر احمد اشتیاق صاحب۔ مجلس جڑ چرلہ۔ تلنگانہ

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”یادرکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

سوم: مکرم ڈاکٹر سید بلال احمد صاحب۔مجلس نوئیڈا۔دہلی
سوم: مکرم فضل مؤمن خان صاحب۔مجلس کرڈاپلی،کٹک۔اُڈیشہ

نتیجہ مقابلہ تقاریر:

اول: مکرم ایم جے محمد سلیم صاحب۔مجلس کرونا گاپلی۔کیرالہ
دوم: مکرم قریشی عبدالحکیم صاحب۔مجلس بنگلور۔کرناٹک
سوم: مکرم صدیق اشرف علی صاحب۔مجلس موگرال۔کیرالہ

اللہ تعالیٰ تمام پوزیشن حاصل کرنے والے انصار اور خصوصی انعام کے مستحق انصار کو یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ تمام انصار صاحبان کو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ڈیوٹی حفاظت مرکز:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دارالامان کے مرکزی مقامات گیٹ دارالمسیح اور مزار مبارک بہشتی مقبرہ پر مجلس انصاراللہ قادیان کے اراکین روزانہ ڈیوٹی دے رہے ہیں۔نیز ان مقامات کو اجتماعی طور پر شیڈول کے مطابق وقارِعمل کے ذریعہ صاف صفائی کا بطور خاص خیال رکھا جارہا ہے اور بفضلہ تعالیٰ صف دوئم کے انصار ڈیوٹی کے علاوہ وقارِعمل اور دیگر خدمات میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق اپنی مفوضہ ذمہ داریاں بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

❁❁❁

جلسہ سالانہ قادیان 2020ء منسوخ کر دیا گیا ہے

جملہ عہدیداران واحباب جماعتِ احمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ قادیان جو 25 تا 27/دسمبر 2020ء کی منظور فرمودہ تاریخوں میں منعقد ہونا تھا ملک میں کرونا وباء کی موجودہ صورتحال،آمدورفت کی دقتوں اور دیگر پابندیوں کے مدّنظر سیدنا حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر یہ جلسہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ شمالی ہند

100 سال قبل

نومبر دسمبر 1920ء

❁ مسئلہ ترک موالات:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے 22 نومبر 1920ء کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں مسئلہ ترک موالات پر رقم فرمودہ اپنا ایک مضمون سنایا۔جس میں حضور نے مذہبی پہلو سے اس مسئلہ پر مفصل بحث فرمائی ہے۔

(الفضل:25 نومبر 1920ء صفحہ:1)

❁ ملائکۃ اللہ:

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے 1920ء کے جلسہ سالانہ میں جو ایمان افروز تقریریں فرمائیں۔وہ ''ملائکۃ اللہ'' کے نام سے شائع ہوچکی ہیں۔ان تقریروں میں جماعت کو نہایت قیمتی اور اہم ہدایات دینے کے علاوہ ملائکۃ اللہ کے دقیق ولطیف مضمون پر ایسی صاف و شفاف اور ایسی بصیرت افروز وتسکین بخش روشنی ڈالی کہ دل عش عش اور روح وجد کرنے لگی ملائکہ کی حقیقت و ضرورت،ان کے فرائض وخدمات بیان فرمائے،ان کے وجود پر ہوسکنے والے شبہات واعتراضات کے کافی وشافی جوابات دیئے۔اور آخر میں ان سے تعلق پیدا کرنے کے متعدد ذرائع بتائے۔

(تاریخ احمدیت:جلد 4 صفحہ 264)

❁ بٹالہ والی سڑک بہت خراب ہے:

21 دسمبر 1920ء کو ڈاکٹر گارڈن صاحب جو ضلع گورداسپور کے پادری ہیں۔اور قریباً 25 سال سے کام کررہے ہیں مع ایک اور یوروپین صاحب کے قادیان آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے ملے۔چونکہ پادری صاحب نے صرف ملنا ہی تھا۔اس لئے کوئی مذہبی گفتگو نہ ہوئی۔البتہ جب اُنہوں نے یہ کہا کہ بٹالہ سے قادیان آنے والی سڑک بہت خراب اور تکلیف دہ ہے۔اس کے پختہ بنانے کا انتظام کرنا چاہئے تو حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ اس سے بھی حضرت صاحب کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

(الفضل:23 دسمبر 1920ء صفحہ:1)

تحریک جدید کے 87 ویں سال کے آغاز کا پرشوکت اعلان

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کو ’’جہاد کبیر‘‘ اور اس کے مجاہدین کو بدری صحابہؓ کے ثواب کا مستحق قرار دیا ہے۔ نیز فرمایا۔ ’’میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت پر فرض ہے کہ اس میں حصہ لے۔‘‘ (روزنامہ الفضل 5 نومبر 1963ء)

ظاہر ہے کہ موجودہ نامساعد حالات میں دنیا کی معیشت کو غیر معمولی نقصان پہنچا ہے۔ ان حالات میں کفایت شعاری کو اختیار کرتے ہوئے ہر فرد جماعت کو چندوں کی ادائیگی کرنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:۔

’’ہم نے تحریک جدید کے اجراء کے ساتھ ساتھ کفایت کا سلسلہ اس لئے شروع کیا تھا کہ انسان پر قحط کا وقت بھی آتا ہے، جب ایسا وقت آجائے تو وہ اشاعت اسلام میں سستی نہ کرے۔ وہ برابر چندے دے تا کہ کام رکے نہیں۔ جب اسے سادگی کی عادت ہوگی تو لازماً خرچ بھی کم ہوگا اور جب خرچ کم ہوگا تو وہ قحط میں بھی چندے ادا کر سکے گا۔ لیکن جو شخص رفاہیت اور کھانے پینے میں تکلفات کا عادی ہے، وہ شخص چندوں میں بھی سُست ہو جائے گا۔ بے شک مومن تو ہر حالت میں مالی قربانی کرے گا لیکن جو کمزور ایمان والا ہے، وہ سہولت کے دنوں میں تو چندے دے گا لیکن جب قحط کی حالت ہوگی تو وہ چندوں میں سستی کرے گا اور اس طرح اپنے ثواب کو کم کرے گا۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ: 28 نومبر 1952ء)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 6 نومبر 2020ء کو بمقام مسجد مبارک اسلام آباد یو کے اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے 87 ویں سال کے آغاز کا بابرکت اعلان فرمایا ہے۔ جس میں حضور انور نے دنیا بھر کے ممالک کا عالمی موازنہ پیش کیا ہے۔ اس موازنہ میں ہندوستان نے چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمدُ للہ۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال نو کے وعدہ اور وُصولی کے لئے جماعت احمدیہ بھارت کو نیا ٹارگٹ مرحمت فرمایا ہے۔ جسے پورا کرنے کے لئے وعدوں میں کم از کم دس فیصد اضافہ کیا جانا ضروری ہے۔ تمام مجاہدین تحریک جدید کی خدمت میں تحدیث نعمت کے طور پر تحریک جدید کے جہاد کبیر میں اپنے سالانہ وعدوں میں کم از کم 10% اضافہ کرنے کی دردمندانہ درخواست ہے۔ آپ کی یہ قربانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے مبارک ارشاد کے مطابق یقیناً آپ اور آپ کی اولاد کے حق میں صدقہ جاریہ کے ثواب کی حامل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو پیارے آقا کی نیک توقعات پر پورا اُترنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے نتیجہ میں آپ کو بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید قادیان

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

اخبارِ مجالس

مساعی مجلس انصاراللہ بنگلور:

(1)مؤرخہ 4/اکتوبر2020ءکوپروگرام کےمطابق انصاراپنے گھروں میں مع اہل خانہ باجماعت نمازتہجداداکئے اور بعدنمازفجردرس کا اہتمام بھی کیاگیا۔اجتماعی طورپرتلاوت قرآن مجیدبھی کی گئی۔

(2)مؤرخہ 11/اکتوبر2020ءکوزیرصدارت مکرم امیرصاحب جماعت احمدیہ بنگلورایک خصوصی جلسہ بعنوان''صداقت حضرت مسیح موعودؑ''زیرانتظام مجلس انصاراللہ منعقدکیاگیا۔جس میں سوشل فاصلہ کوملحوظ رکھتے ہوئے انصارشامل ہوئے۔(3)مؤرخہ 18/اکتوبر 2020ءکوبذریعہ گوگل میٹ ایک تربیتی میٹنگ ضلعی سطح پرمنعقدکی گئی۔جس میں انصارکونمازباجماعت،انفاق فی سبیل اللہ،خطبہ جمعہ سننے اور خدمت خلق کی طرف توجہ دلائی گئی۔(4)ماہ اکتوبر2020ءمیں تیس لوگوں کوکھاناکھلایاگیااوردومستحقین کی مالی امدادکی گئی ہے۔الحمدللہ

(سیدشارق مجید۔ناظم ضلع مجلس انصاراللہ بنگلور)

مساعی مجلس انصاراللہ زیرہ(فیروزپور):

مؤرخہ 8/اکتوبر2020ءکومجلس انصاراللہ کےزیراہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقدکیاگیا۔جس میں سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کےمختلف پہلوؤں کوبیان کیاگیاہے۔اللہ تعالیٰ کےفضل سےگیارہ افرادشامل ہوئے۔(داؤداحمد،انچارج ضلع فیروزپور)

مساعی مجلس انصاراللہ گونی کوپل،کرناٹک:

مؤرخہ 4/اکتوبر2020ءکوباجماعت نمازتہجدکااہتمام کیاگیا۔جس میں انصارکےساتھ خدام اوراطفال بھی شریک ہوئے۔

(محبوب،زعیم مجلس انصاراللہ گونی کوپل،کرناٹک)

مساعی مجلس انصاراللہ مڈی کیری،کرناٹک:

ماہ اکتوبر2020ءمیں مجلس انصاراللہ مڈی کیری کی طرف سے پچاس ضرورت مندوں کوکھاناکھلایاگیا۔کل گیارہ صدافرادکوایم ٹی اےاورسوشل میڈیاکےذریعہ اسلام کاپرامن پیغام پہنچایاگیا۔اللہ تعالیٰ انہیں صداقت قبول کرنےکی توفیق عطافرمائے۔آمین

(ایم یوعثمان، زعیم مجلس انصاراللہ مڈی کیری،کرناٹک)

Ph:09419049823 ''میں اپنی جماعت کونصیحت کرتاہوں Ph:09622584733

کہ تکبّر سے بچوکیونکہ تکبّرہمارےخداوندذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے......ہرایک شخص جواپنےبھائی کواس لئےحقیرجانتاہےکہ وہ اس سے زیادہ عالم یازیادہ عقلمندیازیادہ ہنرمندہےوہ متکبّرہے۔''(نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسَّلام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979